باہم ملکر ترقی کرنا

کورس 104
کلیسیا

گروپ کے رہنما کے لیے نسخہ، بمع یاداشتوں اور جواب کی کنُجی کے

اور یہ رسُولوں سے تعلِیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغُول رہے۔
گھروں میں روٹی توڑ کر خُوشی اور سادہ دِلی سےکھانا کھایا کرتے تھے۔
اعمال 2: 42 اور 46 ب

www.ProgressingTogether.com
info@progressingtogether.com
November 2022

کورس 104:کلیسیا

کورس کے مقاصد

1. یسوع مسیح کی کلیسیا کی جلالی فطرت کی بائبلی رویا حاصل کرنا۔
2. مقامی کلیسیا کے کردار اور اُس کی روسومات کو سمجھنا۔
3. کلیسیائی تعمیر پر مبنی مسیح کے مشن میں دوسروں کے ساتھ شریک ہونا۔
4. مقامی کلیسیا میں یگانگت قائم رکھنے کا عزم کرنا۔

اسباق

❶	کلیسیا کی بنیاد
❷	کلیسیا کی نوعیت
❸	کلیسیا کے ’’قوائد و ضوابط‘‘
❹	کلیسیائی رہنما
❺	کلیسیائی یگانگت کو تحفظ فراہم کرنا

تعارف

جب خدا نے ابراہام (پیدائش 12) کو بلایا، تو اس نے نسل انسانی کو مخلصی دینے اپنے پاس واپس لانے کے شاندار منصوبہ کا انکشاف کیا۔ اُس نے وعدہ کیا کہ وہ اُس کی اپنی اولاد ابراہام کی ’نسل‘ کے وسیلہ سے زمین کی تمام قوموں ، قبیلوں کو برکت دے گا۔ جب یسوع نے اپنی صلیبی موت اور جی اُٹھنے کے ذریعے سے انسانیت کو نجات دلائی، اس نے ایک نئی جماعت قائم کی جو ان تمام قوموں میں سے جو اُس پر ایمان رکھتے ہیں ، سب کو ایک خاندان میں، اس کے بدن ، کلیسیا کے ارکان کے طور پر اکٹھا کرے گا (افسیوں 3: 6، 10)۔

یسوع مسیح کی حقیقی کلیسیا ہر قبیلے اور ہر قوم کے ایمانداروں سے تشکیل پائی ہے جنھوں نے یسوع میں اپنا ایمان قائم رکھا ہے اور خدا کی عبادت کرنے اور ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کے لیے اکٹھا ہوئے ہیں ۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ جب آپ ان اسباق کا مطالعہ کریں گے تو آپ کلیسیا کے لیے خُدا کے طرز کے بارے میں اپنی سمجھ میں اضافہ کریں گے اور مسیح کے کلیسیا کی تعمیر کے مشن کے لیے عہد کریں گے۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:

ابرہام سے تمام قوموں (قبیلوں) کو برکت دینے کا وعدہ اور اِس وعدہ کا خدا یسوع مسیح کے ذریعہ سے پورا ہونا ، ہی بائبل سے لیا گیا مرکزی موضوع ہے ۔ جسے اس سلسلے کے پہلے کورس میں پیش کیا گیا ہے: بائبل کا جائزہ (101)۔ آپ اس کورس (104) کو شروع کرنے سے پہلے 101 کو ایک ساتھ پڑھنے پر غور کر سکتے ہیں۔ اگر آپ پہلے ہی اس کا مطالعہ کر چکے ہیں، تو آپ طلباء سے وعدوں کو یاد کرنے اور ان کی وضاحت کرنے اور پرانے اور نئے عہد ناموں کے ذریعے ان کی تکمیل کا پتہ لگانے کے لیے کچھ وقت نکال سکتے ہیں۔

گواہی

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:

باہم مل کر ترقی کرنا ، لیول 1 پروگرام کے ہر کورس کے لیے، ایک کہانی فراہم کی گئی ہے جو کسی بھی شاگرد کی زندگی پر بائبل کی تعلیم کے اثرات کو واضح کرتی ہے۔ کہانیاں حقیقی زندگی کی شہادتوں پر مبنی ہیں۔ ان کا استعمال ایمان کی حوصلہ افزائی اور مطالعہ کی اہمیت میں دلچسپی بڑھانے کے لیے کیا جا تا ہے تا کہ جان سکیں کہ خدا کا کلام اس موضوع پر کیا کہتا ہے۔ آپ انہیں اپنی کلیسیاؤں میں استعمال

کر سکتے ہیں ۔

دوسرے شرکاء کو کورس میں مدعو کرنے کے لیے فیلوشپ، یا پہلے سبق کے حصہ سے یا اِس کے متبادل کے طور پر متعارف کرانے کے لیے ذیل میں دی گئی کہانی پڑھ سکتے ہیں:

''میرا نام نور ہے اور میری عمر 39 سال ہے۔ مسیح پر ایمان لانے سے پہلے میَں بھی اپنے معاشرے کے اکثر لوگوں کی طرح سوچتا تھا ، کہ گرجا گھر ایک شاندار عمارت ہے، جسے ایک خاص طرز پر تعمیر کیا گیا ہے ، جسے اندر اور باہر سے دلکش رنگوں اور خوبصورت تصویروں سے سجا یا جاتا ہے ، اور جس کے عین وسط میں مسیح کی صلیب نصب کی جاتی ہے۔ اور ساتھ ہی اِسے قدیم شاہکار پینٹنگز اور بعض اوقات مجسموں سے سجایا جاتا ہے۔ چرچ کے بارے میں میرے ذہن مین یہی تصویر بسی ہوئی تھی ، اُس وقت سے جب میں نے اپنی والدہ کی ایک سہیلی کی مسیحی شادی کی تقریب میں شرکت کی تھی۔

جیسے جیسے میں بڑا ہوتا گیا ، مجھے احساس ہونے لگا گرجا گھروں اور چرچ کی عمارتیں الگ الگ طرز کی ہوتی ہیں ۔ میَں آرتھوڈوکس چرچ، کیتھولک اور پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں سے کس حد تک واقف ہو گیا تھا ۔ میں سوچتا رہتا تھا، 'ان میں کیا فرق ہے؟' اور مسیح پر ایمان لانے کے بعد ، میَں اب بھی اپنے آپ سے کبھی کبھی سوال کرتا ہوں کہ آخر : 'چرچ کیا ہے؟'

پھر، میں ایک روحانی رہنما کی قیادت میں ایمانداروں کی ایک جماعت میں شامل ہوگیا۔ جس جماعت کا میں اب بھی ممبر ہوں ۔ میں اپنے سوالوں کے جواب جاننا چاہتا تھا۔ جس کے لیے میَں نے سیکھنے اور جواب تلاش کرنے کا سفر شروع کر دیا ۔ اور پھر میَں نے دریافت کیا کہ مسیح کی حقیقی کلیسیا عمارت نہیں ہے، بلکہ ایمانداروں کی جماعت ہے اور خود مسیح نے کلیسیا کو بیان کرنے کے لیے خاص الفاظ اور وضاحتیں استعمال کی ہیں۔ ہم انہیں بائبل میں دیکھ سکتے ہیں: 'مسیح کی دلہن، مسیح کا بدن ، ہیکل یا خدا کی رہائش گاہ۔' لیکن سب سے اہم بات، کلیسیا تمام لوگوں، قوموں اور زبانوں کے تمام ایمانداروں سے مل کر بنتی ہے۔ یہ تمام ایماندار سب زندہ پتھر ہیں جو مسیح کی بنیاد پر رکھے اور تعمیر کیے گئے ہیں۔

سبق 1 : کلیسیائی بنیاد

اعمال 2: 1-47

نام :_____________________________تاریخ:________________

سبق کے مقاصد

1- یہ سمجھنے کے لیے کہ کلیسیا سب سے پہلے تشکیل کیسے ہوئی ، اور اِس میں خاص طور پر روح القدس اور رسولوں کا کردار۔
2- کلیسیا کا رکن بننے کے لیے ایمان کے کردار کو سمجھنا۔
3- کلیسیا کی بنیادی سرگرمیوں کا تجزیہ کرنا اور مقامی کلیسیا کے ادارہ میں اپنی شرکت کا جائزہ لینا ۔

یسوع مسیح کے جی اٹھنے کے بعد پنتیکُست کی عید پر، یسوع مسیح کی نئی کلیسیا کا باضابطہ افتتاح کیا گیا۔ 12 یسوع مسیح کی کلیسیا کے آغاز میں یہ 12 ۱رسول اِس قدر دلیر اور کارآمد کس طرح بن گئے؟ پہلی کلیسیا کی سرگرمیاں اور توجہ آج کے دور کی کلیسیا کے لیے ایک نمونہ کے طور پر کیسے کام کرتی ہیں ؟

Read Acts 2:1- 47 carefully.

مخصوص اعداد کی وضاحت :

– 50: اِس عید کو ' پنتیکُست کی عید ' (آیت 1) کہا جاتا ہے کیونکہ یہ یہودیوں کی عید فسح کے 50 دن بعد آتا ہے۔(یونانی میں پنکتیکُست کو 50 واں کہا جاتا ہے)
– 11: ''گیارہ'' (آیت 14) پطرس کے علاوہ وہاں دوسرے 11 رسول تھے ۔

گروپ لیڈر کےلیے یاداشت:

اعمال 1: 26 کے مطابق متیاہ کو یہودہ اسکریوتی کی جگہ تبدیل کر دیا گیا تھا

– 3: یہ تقریباً تیسری گھڑی کا وقت (آیت 15) تھا جب پطرس نے منادی کرنا شروع کی جو کہ صبح کے نو بجتے ہیں۔

اعمال 1: 4-8 میں، ہمیں وہ آخری الفاظ ملتے ہیں جو جی اُٹھنے کے بعد یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہے تھے۔ اس نے انہیں حکم دیا کہ یروشلِیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پُورا ہونے کے مُنتظِر رہو '' (آیت 4)، جو کہ روح القدس تھا (آیت5) ۔ پھر، وہ ان سے کہتا ہے کہ ایک بار جب ان کے پاس روح القدس ہو جائے گا، وہ 'طاقت حاصل کریں گے' اور 'یروشلم، یہودیہ اور سامریہ میں اور زمین کے آخر تک اس کے گواہ ہوں گے' (آیت 8) ۔

اعمال 2 میں درج واقعات کس طرح سے اعمال 1: 4-8 میں یسوع کے الفاظ کی تکمیل ظاہر ہوتے ہیں ؟

- شاگرد روح القُدس سے معمور ہو جائیں گے اور مسیح کے گواہ ہونے کے لیے قوت پائیں گے۔
- گواہی کا کام یروشلیم میں پہلے سے ہی شروع ہو چکا تھا، اور وہاں سے اُن لوگوں کے وسیلہ سے جو عید پنتیکُست منانے آئے تھے، یہ خوشخبری 'دُنیا کی انتہا' تک پہنچے گی۔ (آیات 9-11)

پطرس پرانے عہد نامہ میں سے یوایل نبی کا حوالہ دیتا ہے یوایل (اعمال 2: 17-21) اور (اعمال 2: 15-28) میں داؤد بادشاہ کا حوالہ

دیتا ہے۔ وہ اِن دونوں معاملات میں کیا نکتہ ثابت کر رہا ہے؟

- اعمال 2: 17-21، وہ بتاتا ہے کہ رسولوں کا یہ مخصوص رکھ رکھاؤ جو لوگ دیکھ رہے تھے در اصل کوئی شراب نوشی کی وجہ نہیں تھی بلکہ وہ مسیح کےبارے میں پیشن گوئی کے پورا ہونے کی گواہی دے رہے تھے۔
- اعمال 2: 25-28 میں وہ وضاحت کرتا ہے کہ یہ پیشن گوئی یسوع میں پوری ہو چکی ہے اور اب یروشلم میں رہنے والے اس کی گواہی دے سکتے ہیں، جو ان کے مصلوب ہونے تک کے واقعات اور ان کی موت کے بعد رونما ہونے والے تمام واقعات کے گواہ ہیں۔
- یہ دونوں پیشین گوئیاں ظاہر کرتی ہیں کہ حالیہ واقعات اِس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ یسوع درحقیقت پاک کلام یعنی صحیفوں کا وہ 'مسیحا' ہے جس کے آنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔

اعمال 2 میں جن حوالہ جات کا حوالہ دیا گیا ہے وہ پرانے عہد نامے میں یو ایل 1:3-5 اور زبور 16: 8-11 میں پائے جاتے ہیں۔ اگر یہ آپ کے گروپ کے لیے مددگار ہو تو آپ ان سے رجوع کر سکتے ہیں۔

ایمان کی نئی جماعت یعنی کلیسیا میں شامل ہونےکے لیے کس چیز کی ضرورت تھی؟ (آیات 21، 37-41)۔

سب سے پہلے، انہیں خداوند کے نام کو پکارنے کی ضرورت تھی۔ یعنی اقرار کرنا کہ یسوع ہی واحد نجات دہندہ اور خداوند ہے۔

انہیں توبہ کرنے کی ضرورت تھی (اپنے عقائد اور طور طریقوں کی غلطیوں کا اعتراف کرنا اور نجات دینے اور اُنہیں تبدیل کرنے کے لیے یسوع سے کہنا) اور انہیں یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے کر لوگوں میں یسوع مسیح کے ساتھ اپنی وفاداری کا اعلان کرنا تھا ۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:

- نجات اور صلح ان سب کے لیے دستیاب ہے جو خداوند یسوع کا نام لیتے ہیں۔
- سب سے پہلے یسوع مسیح میں اپنے ایمان کا اعلان کر کے نجات پانے کی ضرورت ہے۔
- بپتسمہ اس عقیدے کا عوامی اعتراف اور اس کی کلیسیا میں تمام ایمانداروں کے ساتھ اپنی وابستگی ہے۔ ہم سبق 3 میں بپتسمہ کا مزید مطالعہ کریں گے۔

آیات 42-47 پہلی ابتدائی کلیسیا میں روزمرہ کی زندگی کو بیان کرتی ہیں۔ اعمال 2 میں سے پہلی کلیسیا کی بنیادی سرگرمیوں کی فہرست بنائیں

اور ان کی وضاحت کریں۔ (کورس 103 'مسیح میں بڑھنا ' کے سبق 5 کا حوالہ دیں)۔

رسولوں کی تعلیم - رسول تعلیم دے رہے تھے کہ یسوع پرانے عہد نامہ کا وہ 'مسیحا' ہے جس کا وعدہ کیا گیا تھا اور یہ کہ نجات سرف اُسی کے وسیلہ سےمل سکتی ہے۔ کلیسیا نے اِس یقین کے ساتھ کہ یہ خدا کا کلام ہےخود کو ان کی تعلیم کو جاننے اور سمجھنے کے لیے وقف کر دیا تھا ۔

رفاقت - وہ دوسروں سے مدد اور حوصلہ افزائی حاصل کرتے تھے ۔ وہ ایک ساتھ زندگی گزار رہے تھے اور جماعت میں دوسروں کی ضروریات کا خیال رکھتے ہوئے اپنا وقت اور وسائل مہیا کر رہے تھے ۔ ، اور وقت اور وسائل کا اشتراک کر رہے تھے۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:

رفاقت پر اساتذہ کے نوٹس اور دینے پر مبنی حصہ کورس 105 سبق 5 میں 'مسیح میں بڑھنا' دیکھیں ۔

روٹی توڑنا (پاک عشٗا / خداوند کی فسح) – اِس کا انعقاد گھروں میں کیا جاتا تھا۔ روٹی اور مَے میں شریک ہونا (یسوع کے بدن اور خون کی علامتی نمائندگی) ہے، مسیحی یسوع کے دکھوں اور اپنے لیے خدا کی عظیم محبت بھری قربانی کو یاد کرتے ہیں۔

دعا - عبادت اور شفاعت دونوں میں دوسروں کے ساتھ خدا سے دعا کرنا۔

مشاہدہ کرنے والے گروہ پر پہلی مقامی کلیسیا کی گواہی کا کیا اثر ہوا ؟ (آیت 47)
اُنہیں لوگوں کی نظر میں حمایت حاصل ہو گئی اور بہتیرے اُن کی طرف راغب ہو ئے اور اُن کے ساتھ شامل ہوکر خدا کو جلال دینے لگے تھے۔

کلیسیا کی تعمیر میں رسولوں نے کیا کچھ کیا اور روح القُدس نے کیا کردار ادا کیا اپنے الفاظ میں بیان کریں ۔
رسول: کلیسیا کی بنیاد رسولی تعلیم پر رکھی گئی تھی۔ رسولوں نے پرانے عہد نامے کی تعلیم کو صلیب پر یسوع کی طرف سے نجات کے کام اور نئے عہد نامے کی کلیسیا کی زندگی سے منسلک کر دیا ۔
وہ خدا کے آلہ کار بھی تھے جن کے ذریعہ سے ، ان کے پیغام کی تصدیق کے لیے بہت سے معجزات اور عجیب کام بھی کیے گئے ۔
آخر کار، انہوں نے کلیسیا کو رہنمائی مہیا کی جو اس نئی تنظیم میں اُٹھنے والے علم الٰہیات اور نظریات پر مبنی عملی سوالات کے جواب پانے میں مدد کرتی تھی ۔
روح القدس: روح القدس نے رسولوں کو اور بعد میں آنے والے ایمانداروں کو یسوع کے نجات کے کام کے بارے میں دنیا کے آگے گواہ بننے کی قوت عطا کی۔ وہ دنیا کو نجات پانے کی ضرورت کے لیے مجرم بھی ٹھہراتا ہے۔

کلیسیا کی تمام تعلیمات اور رسومات خدا کے کلام کی تعلیم پر مبنی ہیں۔ نئے عہد نامہ میں شامل رسولوں کی تعلیم نے پرانے عہد نامے کے صحیفوں کو مکمل کیا، جو آج ہمارے پاس بائبل کی شکل میں موجود ہے۔
گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:
رسول کی اہلیت کے بارے میں اعمال 1: 21-26 میں بتایا گیا ہے۔ کہ اُسے :
- یسوع کی زمینی خدمت اور اُس کے جی اُٹھنے کا عینی شاہد ہونا چاہیے
- جو روح القُدس کی تحریک سے مقرر کیا گیا ہو
- اور اصل رسولوں نے جسے تسلیم کیا ہو

متبادل سرگرمیاں

1. اعمال 1 اور 2 میں مذکورہ واقعات کو دوبارہ بیان کرتے ہوئے اعمال کی کتاب کے پہلے 14 منٹ کی ویڈیو دیکھیں۔ جیسے ہی آپ دیکھتے ہیں، اس سوال کے بارے میں سوچیں: آپ کو ابتدائی کلیسیا کے بارے میں کیا چیز حیران کن یا مختلف لگتی ہے؟ ایک گروپ کے طور پر اس پر بحث کریں۔ پھر کلیسیا کے جنم لینے پر خدا کا شکر ادا کریں
ویڈیو میں اعمال کی کتاب کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں ۔ پہلے 14 منٹ آپ کو باب 2 کے آخر تک لے جاتے ہیں۔
2. آپ نے ابتدائی کلیسیا کے بارے میں جو کچھ سیکھا اس سے، آپ کے تناظر میں چرچ کے لیے آپ کا خواب/خواہش کیا ہے؟ ایک گروپ کے طور پر اس پر بحث کریں۔ پھر، اس کے لیے دعا کریں۔

اطلاق

1. سوال 4 سے ابتدائی کلیسیا کی سرگرمیوں کا جائزہ لیں ۔ ذیل کے چارٹ میں اس بات کا جائزہ لیں کہ آپ ان میں سے ہر ایک شعبے میں کیسے چل رہے ہیں۔ آپ کو کیا تبدیل کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے؟ (نوٹ کریں کہ آپ مجموعی طور پر اپنی کلیسیائی جماعت کے لیے بھی ان سوالات کے جواب دے سکتے ہیں۔)

کلیسائی سرگرمی	مَیں پہلے سے کیا کر رہا ہوں؟	مجھے کیا تبدیلی لانے کی ضرورت ہے؟
رسولوں کی تعلیمات : خدا کے کلام کو سیکھنا		
رفاقت: کلیسیا میں دوسروں کی حوصلہ افزائی اور مدد کرنا		
عشائے ربّانی : اجتماعی عبادت میں شرکت کرنا		
دعا : دوسروں کے ساتھ اور اُن کے لیے دعا کرنا		

1. آنے والے ہفتے میں، اپنی کلیسیا ، اس کے قائدین اور کلیسیا میں اپنی ذاتی شمولیت کے بارے میں دعا کریں۔ خاص طور پر، ان تبدیلیوں کے بارے میں دعا کریں جن کی آپ نے گزشتہ درخواست کی سرگرمی میں نشاندہی کی تھی اور انہیں عملی جامہ پہنانے کے لیے کارروائی کریں۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت :

طالبعلموں کو بتائیں کہ کور س کے اختتام پر سبق دوہرانے کی سرگرمی منعقد ہوگی۔ اُنہوں نے جو کچھ سیکھا ہے اُسے ایک ڈرامہ میں پیش کرنے کو کہا جائے گا اور وضاحت کرنے کو کہا جائے گا کہ یہ اُن کی زندگیوں پر کس طرح اثر انداز ہوا ہے۔ اُن سے کہیں کہ اِس پر سوچنا شروع کر دیں

د وسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں ۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق : 2 کلیسیا کی فطرت

نام :_______________________________تاریخ:__________________

سبق کے مقاصد

1- یہ بتانے کے قابل ہونا کہ یہ پانچوں تشبیہات کس طرح سے یسوع مسیح کی کلیسیا کو بہتر طور پر سمجھنے میں ہماری مدد کرتی ہیں ۔

2- کلیسیا کی جلالی فطرت اور اس کا حصہ ہونے کے شاندار استحقاق کا زیادہ سے زیادہ احساس کرنا ۔

3- مقامی کلیسیا کی مدد کرنے کا عزم کرنا اس دنیا میں مسیح کو جلال دینے کے لیے اپنی اعلیٰ بلاہٹ کو پورا کرنا

آپ آگے کوکیسے چل رہے ہیں؟

1- گزشتہ سبق کے اصل نکات کیا تھے؟

2- آپ نے جو کچھ سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟

3- اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی؟

د ھیان سے پڑھیں افسیوں 5: 22-33، اور افسیوں 2: 19-22

1 کلیسیا کا موازنہ ایک دلہن سے کیا گیا (افسیوں 5: 22-33)

یسوع نےکلیسیا کے لیے اپنی محبت کا اظہار کیسے کیا؟

وہ اس کا نجات دہندہ ہے جس نے اپنے آپ کو اس کی خاطر دے دیا تا کہ وہ اسے مقدس بنائے، اسے صاف کرے، اسے اپنے آگے ایک روشن ، پاک اور بے عیب کلیسیا کے طور پر پیش کرے، ۔ وہ اُسے سیر کرتا ہے اور اس کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

اپنی دلہن کے لیے یسوع کی کیا خواہش ہے؟

... اپنے پاس حاضِر کرے جِس کے بدن میں داغ یا جُھرّی یا کوئی اَور اَیسی چِیز نہ ہو بلکہ پاک اور بے عَیب ہو۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت :

کلیسیا کو ایک خوبصورت سجی ہوئی مسیح یعنی اپنے شوہر سے ملنے کو تیار بیوی کے طور پر مکاشفہ 21: 2 اور مزید بہت کچھ پیش کیا گیا ہے ۔

---

2 کلیسیا مسیح کا بدن ہے (رومیوں 1: 12-13)

اب جبکہ ہم مسیح کا بدن ہیں تو ہمارا اپنے بدن کے بارے میں کیا رویہ ہونا چاہیے؟ (آیات 1-2)

ہمیں اپنے بدن کو زندہ قربانی سمجھنا چاہیے (اب ہم اپنے نہیں بلکہ خدا کے لیے ہیں)۔ ہمیں پنے آپ کو پاک رکھنا چاہیے، (گناہ میں نہ پڑیں)۔ ہمیں خدا کو خوش کرنے کے لیے جینا چاہیے۔ اس طرح سے ہماری زندگیاں مسلسل خدا کی عبادت میں رہتی ہیں۔

اِس بدن کے دوسرے ارکان کے ساتھ ہمارا کیا رویہ ہونا چاہیے؟

خود کو دوسرے سے برتر نہیں سمجھنا چاہیے ، یعنی دوسروں کو خود سے بہتر، یا کم از کم برابر سمجھنا چاہیے ۔ چونکہ ہم سب ایک بدن کے اعضا ہیں(v 5) ، ہمیں بھی دوسرے کے ساتھ گھے

تعلق میں نزدیکی سے منسلک ۔ سب کا احترام کرنا چاہیے۔ ہر شخص کا ایک مقام اور ایک کردار ادا کرنا ہے۔ ہر ایک کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے کہ وہ ترقی کرے اور اپنے انعامات کو اجتماعی طور پر بدن کی بھلائی کے لیے استعمال کرے۔
ہر ایک کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اسے باقاعدہ رفاقت کی ضرورت ہے اور ایمانداروں کی مقامی جماعت کے ساتھ پوری طرح اور گہرا تعلق رکھنا چاہیے۔
برادرانہ مُحبّت سے آپس میں ایک دُوسرے کو پیار کرو۔ عِزّت کے رُو سے ایک دُوسرے کو بِہتر سمجھو۔ کوشِش میں سُستی نہ کرو۔ رُوحانی جوش میں بھرے رہو۔ خُداوند کی خِدمت کرتے رہو۔ اُمّید میں خُوش۔ مُصِیبت میں صابِر۔ دُعا کرنے میں مشغُول رہو۔ مُقدّسوں کی اِحتیاجیں رفع کرو۔ مُسافِر پروَری میں لگے رہو۔(آیت 9-13)

وہ کون سے انعامات ہیں جو خدا اِس بدن کے مختلف ارکان کو دیتا ہے۔ (آیات 6-8)

- نبوّت کرنا (آج کی صورتحال کے مطابق خداکے کلام کا اطلاق کرنا
- خدمت (خصوصاً عملی مدد – اعمال 6: 1-6)
- تعلیم دینا
- حوصلہ افزائی یا نصیحت کرنا
- ضرورتمندوں کے لیے مہیا کرنا (وہ چاہے جذبات پر مبنی ہو یا جسمانی ہو) .
- عبادت میں رہنمائی کرنا / یا کلیسیا میں رہنما بننا
- خیراتی کاموں میں ذمہ داری رکھنا

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:
یہ فہرست زیادہ وسیع نہیں ہے اِس لیے دیکھیں (1 کرنتھیوں 12: 28-30)

---

③ ایک ملک کے شہری، ایک خاندان کے ارکان، ایک ہیکل کے پتھر ۔

افسیوں 2: 19-22، میں ہمیں 3عدد تشبیح پر مبنی تصاویر ملتی ہیں جنہیں کلیسیا کو بیان کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ اِن میں سے
ہر تصویر ہمیں ایک دوسرے سے تعلق اور کلیسیا کی فطرت کے بارے میں کیا بتاتی ہے۔

ملک کے شہری

- ہم سب کا ایک ہی بادشاہ ہے اور سب کو اس کی خدمت کرنی اور اپس کے آگے جوابدہ ہونا ہے . (ہم اپنے ساتھی خادموں/شہریوں کی عدالت نہیں کر سکتے یا انہیں مملکت میں شہریت کا حق دینے سے انکار نہیں کر سکتے)۔
- ہم ایک دوسرے کے لیے یکساں قوانین اور قواعد کی پابندی کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو ان پر چلنے کی ترغیب دیتے ہیں۔
- ہمارے پاس اپنے عمومی مخالفین کے خلاف دفاع کے لیے مشترکہ بادشاہی (قومیت) ورثہ ہے اور اِن دشمنوں کا ہمیں مل کر سامنا کرنا چاہیے۔
- ہم اپنے بادشاہ مسیح کے ایلچی ہیں اور عزت کے ساتھ اس کی نمائندگی کرنا چاہتے ہیں۔

ایک خاندان کے ارکان

- خدا ہمارا پیار کرنے والا باپ اور یسوع یعنی بیٹا ہمارا مخلص بھائی ہے جس نے اپنی جان کی قربانی دے کر ہمیں لے پالک بیٹے ہونے کا حق بخشا۔
- ہم شاہی گھرانے کی مراعات سے لطف اندوز ہوتے ہیں، بشمول بادشاہ تک خصوصی رسائی حاصل ہونا .
- ہم اپنے بھائیوں اور بہنوں سے محبت کرتے ہیں اور ان کی فلاح و بہبود کا دھیان رکھتے ہیں .
- ہم آپس میں خوشیاں اور غم بانٹتے ہیں اور ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔
- ہم باہر والوں کے آگے خود کو ایک اچھے خاندان کی طرح پیش کرتے ہیں .

ہیکل کے پتھر

- ہم درست طور پر نصب ہیں (مقررہ جگہ پر قائم ہیں) مسیح کے حوالہ سے، ہم کونے کے سِرے کا پتھر ہیں ۔
- ہم مل کر خدا کو جلال دیتے ہیں (ہم مُقدس ہیں اور اس کے جلال کو ظاہر کرنا چاہتے ہیں) ۔
- ہم ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں- ساتھ ساتھ رکھے گئے ہیں – جس سے ہم ایک دوسرے کو مضبوط کرتے ہیں-

---

''ہیکل'' (چرچ) خدا کے رہنے کے لیے ایک جگہ ہے ۔ اس مقدس ہیکل کو مل کر بنانے والے مختلف عناصر کیا ہیں؟

- یسوع ، وہ کونے کے سِرے کا پتھر ہے جس پر یہ عمارت تعمیر کی گئی اور کھڑی ہے-
- رسول اور انبیاء ، جن کی تعلیمات کیسیا کی بنیاد ہیں-
- ارکان دیواروں میں جڑے ہوئے خوبصورت پتھر ہیں

اِس متن کے مطابق بیان کیجیے کہ ہیکل کی کار گزاری کیا ہے؟

یہ وہ رہنے کی جگہ ہے جس میں خدا اپنی روح کے ہمراہ قیام کرتا ہے

متبادل سرگرمیاں

1- کلیسیا کی پیش کرنےکے لیے پاک کلام میں استعمال ہونے والی پانچ تصاویر میں سے ایک بنائیں ۔ پھر، تصویر کے اندر اپنے آپ کو رکھیں- کلیسیا کے ایک رکن کے طور پر آپ کے لیےیہ تعلیم کیا معنی رکھتی ہے اِس پر دھیان لگائیں ۔ پھر، گروپ میں اِسے بیان کریں ۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:

یقینی بنائیں کہ تمام پانچوں تصاویر شرکا اپنے ہاتھ سے بنائیں ۔

2- کلیسیا کے بارےمیں ایک گیت گائیں، مثال کے طور پر:

- وہ سلطنت کرتا ہے نیو بوائز کی طرف سے
  پرستش کا جدید گیت - 5 منٹ
- اَے مسیح کی دلہن ٹیلر ایگر کی طرف سے
  پرستش کا جدید گیت - 4 منٹ
  مسیح کا بدن ٹیلر ایگر کی طرف سے
  پرستش کا جدید گیت - 4 منٹ

اطلاق

1- آپ کود کو کلیسیا کا رکن ظاہر کرنے کے لیے کیا کرتے ہں؟ ، جو کہ ' ایک دلہن'، 'ایک بدن ' اور 'ایک ہیکل' ہے؟

2- آپ کی جماعت کلیسیا کی فطرت کے ان حقائق کی بہتر طور پر عکاسی کس طرح سے کر سکتی ہے؟ ایک گروپ کے طور پر بحث کریں کہ اِن باتوں کے عملی طور پر کیا معنی ہیں ، کلیسیا 'مسیح کی دلہن' اور 'مسیح کا بدن ' ہے اور اس کے ارکان کو 'مسیح کی بادشاہی کے شہری'، 'مسیح کے خاندان کے ارکان' اور 'مسیح کی ہیکل کے پتھر' ہونا چاہیے-

آزاد جواب- یہ ہیں کچھ ممکنہ جوابات:

- مسیح کی دلہن

ہم ہمیشہ ایک دوسرے کو یاد دلاتے رہتے ہیں کہ یسوع جلد آنے والا ہے (مزید دیکھیے متّی 25: 1-13)

ہمیں اپنے آپ کو پاک رکھنا ہے تاکہ ہم اُس کی خوشنودی حاصل کر سکیں
ہمیں ایک دوسرے کو نصیحت کرتے رہنا ہے کہ گناہ کے چنگل میں نہ پھنسیں

- **مسیح کا بدن**

ہمیں یقینی بنانا ہے کہ ہر ایک برابری کی سطح پر اہم سمجھا جائے ۔
ہم ہمیشہ ہر ایک کو ساتھ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں اور دوسروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں تاکہ وہ اپنے انعامات کے استعمال سے کلیسیا کو فائدہ پہنچائیں
ہم کمزور اور مصیبت زدہ کا سہارا بنتے ہیں

- **مسیح کی بادشاہت کے شہری**

ہم زمین کے اختیار والوں کا احترام کرتے ہیں لیکن ہمار ا اعلیٰ اختیار والا بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند ہے۔
ہم ایک دوسرے کو یاد دلاتے ہیں کہ ہم اِس دنیا میں ایلچی ہیں لیکن ہماری حقیقی شہریت خدا کی بادشاہی میں ہے۔
ہم جانتے ہیں کہ ہر ایک براہ راست بادشاہ کو جوابدہ ہے

- **مسیح کے گھرانے کے فرد**

ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ہم اس کا نام لے کر چلیں اور تمام اراکین کے درمیان قریبی رشتوں کی حوصلہ افزائی کریں چاہے وہ کسی بھی زمین کے خاندان سے کیوں نہ ہوں۔
ہم ایک دوسرے کے ساتھ بہن بھائیوں جیسا برتاؤ کرتے ہیں

- **مسیح کی ہیکل میں پتھروں کی طرح**

ہم ایک ساتھ اکٹھے ہوتے ہیں (پہلا قدم) اور یاد کرتے ہیں کہ ہم ایک ساتھ منسلک رہ کر مقدس ہیکل کی شکل موجود ہیں ۔
ہم یقینی بناتے ہیں کہ ہم ہر چیز کی بنیاد مسیح پر رکھتے ہیں اور اُسی پر تعمیر بھی کرتے ہیں
ہم کلیسیا کی لڑائیوں ، اصولوں یا دوسری رکاوٹوں کو اپنی یگانگت کو برباد کرنے نہیں دیتے
ہم کلیسیا کی تعمیر مسیح کی رہنمائی میں اُس کی مرضی کے مطابق تعمیر کرتے ہیں
ہم دنیاوی عمارتوں پر زور دینے سے گرُیز کرتے ہیں۔

3- آنے والے دنوں میں، کلیسیا کی نمائندگی کرنے والی تصویروں میں سے ایک کا انتخاب کریں۔ (اگر آپ نے انہیں اختیاری سرگرمی کے طور پر بنایا ہے، تو اپنی ڈرائنگ کو گھر لے جائیں اور اسے ایسی جگہ پر رکھیں جہاں آپ اسے اکثر دیکھ سکیں۔) اپنی کلیسیا کے لیے دعا کریں کہ اِس میں مزید نکھار آئے ۔ پھر، کلیسیائی بدن کے ایک حصہ کے طور پر اپنی کلیسیا سے اپنی وابستگی پر غور کریں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں ۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق ③ : کلیسیائی "ضابطے"

نام :۔__________________________ تاریخ:________________

سبق کے مقاصد

1- یہ بتانے کے قابل ہونا کہ یہ پانچوں تشبیہات کس طرح سے یسوع مسیح کی کلیسیا کو بہتر طور پر سمجھنے میں ہماری مدد کرتی ہیں ۔

2- کلیسیا کی جلالی فطرت اور اس کا حصہ ہونے کے شاندار استحقاق کا زیادہ سے زیادہ احساس کرنا ۔

3- مقامی کلیسیا کی مدد کرنے کا عزم کرنا اس دنیا میں مسیح کو جلال دینے کے لیے اپنی اعلیٰ بلاہٹ کو پورا کرنا

آپ آگے کوکیسے چل رہے ہیں؟

1- گزشتہ سبق کے اصل نکات کیا تھے؟
2- آپ نے جو کچھ سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟
3- اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی؟

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
تاکید کی جاتی ہے کہ اس سبق کو پڑھانے سے پہلے اپنی کلیسیا کے رہنماؤں سے بپتسمہ اور پاک عشأ کی رسم کے بارے میں طریقہ کار اور ضروری معلومات حاصل کر لیں۔

تفسیر :

- ضابطے : ایک رسم، جو یسوع نے زمین پر رہتے ہوئے قائم کی تھی، تاکہ تمام ایماندار اِس میں شریک ہو سکیں ۔ 2 طرح کے ضابطے : بپتسمہ اورخداوند کی میز۔ یہ وہ ظاہری اعمال ہیں جو جسمانی طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ خدا نے ایمانداروں کے اندر روحانی طور پر کیا کام کیا ہے۔
- عہد: دو فریقین کے درمیان ایک مضبوط معاہدہ جو ہر ایک کے کردار اور ذمہ داریوں کی ضاحت کرتا ہے۔
- عید فسح: خدا کے لوگوں کی موت سے مخلصی اور مصر کی غلامی سے رہائی کے لیے ایک جشن کا تہوار جسے ایک بے عیب برّہ کی قربانی کے ذریعہ سے منایا جاتا ہے۔
- خداوند کی میز (جسے پاک عشا یا عشائے ربّانی بھی کہا جاتا ہے) : یہ رسم یسوع کے پکڑوائے جانے سے قبل اپنے شاگردوں کے ساتھ عید فسح کھاتے وقت قائم کی گئی تھی۔ اِن عناصر میں یہ ہمیں اس کے ٹوٹے ہوئے بدن کی یاد دلاتے ہیں اور اس کاےخون کی یاد دلاتے ہیں جو ہمارے لیے بہایا گیا تھا۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ :
تاکید کی جاتی ہے کہ اس سبق کو پڑھانے سے پہلے اپنی کلیسیا کے رہنماؤں سے بپتسمہ اور پاک عشأ کی رسم کے بارے میں طریقہ کار اور ضروری معلومات حاصل کر لیں۔

- بپتسمہ: ایمان کے وسیلہ سے مسیح میں نیا جنم لینے کی لوگوں میں گواہی ۔ اس کی علامت ہے: گناہ سے پاک ہونا اور مسیح کی موت اور جی اُٹھنے میں شامل

اعمال 2 میں پنتیکُست کے واقعات نے روح القدس کے ذریعے خُدا کے ساتھ گہرے، متحرک تعلق کے ساتھ ایمانداروں کی ایک نئی جماعت کے آغاز کی نشاندہی کی۔ اس نئے "عہد" کے تعلق کی پیشین گوئی 600 سال پہلے، یرمیاہ نبی نے کی تھی۔

① نیا عہد

د هیان سے پڑھیں یرمیاہ 31: 31-34

نئے عہد میں پایا جانے والا خدا اور اُس کے لوگوں کے درمیان تعلق پر مبنی وعدہ پرانے عہد (پرانے عہد نامہ) سے مختلف کس طرح ہو سکتا ہے ؟

لوگ خدا کے خلاف بغاوت کرنے کے بجائے اس کی شریعت کو سمجھیں گے اور خوشی سے اس کی فرمانبرداری کریں گے۔ خدا ان کے گناہوں کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے معاف کر دے گا۔

جب یسوع نے نئے عہد کی جماعت، کلیسیا کو قائم کیا، تو اس نے ہمیں 2 نئی رسمیں دیں۔ (رسمی دستور) جو خدا کے اپنے لوگوں کے درمیان نئے کاموں کی وضاحت کرتے ہیں۔ یہ ضوابط ہیں (1) خداوند کی میز یا پاک عشأا او ر(2) بپتسمہ۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:

کچھ مسیحیوں کے درمیان اِسے ساکرامنٹ بھی کہا جاتا ہے۔ ہم 'صابطہ ' کے استعمال کو ترجیح دیتے ہیں تاکہ بہت سی (حالانکہ سبھی نہیں) روایات کے ذریعہ سے رکھی گئی بعض غلط فہمیوں سے بچ سکیں جو ان رسومات کو 'ساکرامنٹس' کہتے ہیں۔ ان میں سے بہتیروں کے لیے، یہ ’ساکرامنٹس‘ قابلیت یا کسی کی نجات کے کام میں حصہ ڈالنے کے مترادف ہے۔ یسوع کی صلیبی موت ہمارے گناہوں کی مکمل قیمت کی ادائیگی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کافی تھی، اور جب ہم ایمان کے ساتھ اسے پکارتے ہیں تو ہمیں مکمل طور پر نجات حاصل ہو جاتی ہے ۔

② خداوند کی میز

د هیان سے پڑھیں لوقا 22: 7-23

آیت 19 کے مطابق ’’خداوند کی میز ‘‘ کو کس وجہ سے قائم کیا گیا ہے؟

مسیح کی موت کی یادگاری اور گواہی کے طور پر

گروپ لیڈر کےلیے یاداشت

1 کرنتھیوں 11: 23-26 میں ہم دیکھتے ہیں مسیح کے واپس لوٹنے تک اِسے کلیسیا کے لیے ایک با قا ئدہ رسم کے طور پر منایا جاتا تھا۔

(آیت 19) میں روٹی اور (آیت 20) میں پیالہ کے کیا معنی ہیں ؟

روٹی مسیح کے بدن کو پیش کرتی ہے جسے ہماری خاطر ’’توڑا‘‘ گیا تھا۔

پیالہ اُس کے خون میں نئے عہد کو پیش کرتا ہے جسے اُس نے صلیب پر ہمارے گناہوں کے لیے بہایا تھا

یہ مسیح میں بطور ایماندارخدا کے ساتھ اپنے ’نئے عہد‘ کے تعلق سے ہمیں کیا سکھاتا ؟ (دوبارہ پڑھیں یرمیاہ 31: 34) ۔

سادہ جواب :

خدا اب ہمارے گناہوں کو یاد نہ کرے گا۔ ہم اپنے لیے یسوع کی قربانی کے وسیلہ سے گناہ کی شرمندگی اور احساس جرم سے آزاد ہو چکے ہیں۔

مکمل جواب:

ہم سیکھتے ہیں یسوع ہی وہ فسح ک برّہ ہے جو دنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے، موت تک اُس کے بدن کو توڑا گیا تھا اور اُس کا خون بہایا گیا تھا ، تاکہ وہ – ہمیشہ ہمیشہ کے لیے- ہمارے گناہوں کی مکمل قیمت ادا کر سکے ۔اب ہمیں شرمندگی اور احساس جرم کے لیے کسی قسم کی قربانی کی کوئی ضرورت نہیں رہی۔ اِس کے بجائے ہم مسیح کی کامل قربانی کے لیے خدا کا شکر ادا کرتے ہیں۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت :

طلباء کی سطح پر انحصار کرتے ہوئے ، آپ پس منظر کی سمجھ اور پیش کردہ متن کی بنیاد پر مکمل

جواب تیار کر سکتے ہیں۔
یسوع کے پرانے عہد نامے کی قربانی کی شریعت کو ہمیشہ کے لیے صلیب پر اپنی موت کے ذریعہ سے پورا کرنے کی مکمل وضاحت کے لیے، دیکھیں ، عبرانیوں 9: 1 سے 10: 22 تک۔

جب ہم عبادت میں پاک عشا کے سیکرامنٹ کے عناصر کو ایک ساتھ لے کر چلتے ہیں، تو ہم یاد کرتے اور اعلان کرتے ہیں کہ ہمارے گناہوں کو مکمل طور پر معاف کر دیا گیا ہے اور اب ہمارے بدلے میں یسوع نے جان دے کر ہمارے لیے دعا میں خدا تک رسائی ممکن بنائی ہے ۔ یہ وقت اُس کے تکمیل شدہ کاموں ، اور ہماری اُس کے اور دوسروں کے ساتھ رفاقت پر غور کرنے اور اُس کی دوسری جلالی آمد کے انتظار کرنے کے بارے میں سوچنے کا وقت ہے۔ (1 کرنتھیوں 11: 23-26)۔

③ بپتسمہ

دھیان سے پڑھیں اعمال 8: 26-40

پاک عشا کی مانند ، بپتسمہ کا دستور مسیح اور اُس کی کلیسیا کے ساتھ ہمارے نئے عہد کے رشتہ کی نئی روحانی حقیقتوں کا اعلان اور وضاحت کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔

جیسا کہ ہم نے اعمال 2 میں پینتیکُست کے دن دیکھا، انجیل کے پیغام پر ایمان لانا اور بپتسمہ لینے کے لیے توبہ کرنا بہت ضروری تھا۔ اعمال 8 میں، مبشر فلپُس، ایتھوپیا کے ایک خواجہ سرا سے ملتا ہے جو یروشلم میں خدا کی عبادت سے گھر جاتے ہوئے یسعیاہ نبی کے باب 53 میں سے پڑھتا جا رہا تھا ۔ اعمال 8: 32-35 کے متن کے مطابق، یسوع کی انجیل کی ، ''خوشخبری'' جس کا علان ایتھوپیا کے رہنے والوں کو کہا گیا وہ کیا ہے؟ (یسعیاہ 53: 4-12پر بھی غور کریں)۔
یسوع وہ خدا کا برّہ ہے جو دنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے ، (اعمال 8: 32-33، جسے لیا گیا یسعیاہ 53: 7-8)
یسعیاہ 53 سے :
ہم نے گناہ کیا اور سزا کے حق دار ٹھہرے، لیکن یسوع ہمارے بدلے میں ہمارے گناہ اُٹھانے کے لیے چھیدا گیا، تاکہ ہماری خدا سے صلح ہو (آیات 4-6، 12)۔
وہ مر گیا، فاتحانہ طور پر زندہ کیا گیا اپنی قربانی کے نتیجہ میں اسے سب سے اعلیٰ اعزاز بخشا گیا (آیات 11-12)۔

متن میں دیے گئے اشاروں کے مطابق خوشخبری سُننے اور بپتسمہ لینے کی خواجہ سرا کی خواہش کا پتہ چلنے کے بعد ، فلپُس کو فوری طور پر بپتسمہ دینے کے لیے کس بات نے قائل کیا ہوگا؟
- وہ واضح طور پر خدا کی تلاش میں تھا۔ وہ خدا کی عبادت کرنے یروشلم گیا ، پاک کلام کا ایک نسخہ خریدا، اور اُسے سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔
- خدا نے اِسی لیے فلپس کو دور دراز مما لک میں انجیل کی منادی کےلیے بھیجا تھا اور راستہ میں اِس خواجہ سرا سے ملنے کے لیے رہنمائی کی تھی۔
- اب وہ سمجھ گیا تھا کہ یسوع وہ خادم تھا جسے خُدا کی طرف سے قربانی کے برّہ کے طور پر بھیجا گیا تھا تاکہ اُس کے گناہ اُٹھا لے جائے ۔
- اس نے یسوع کو نجات دہندہ کے طور پر مانتے ہوئے اپنے ایمان کی گواہی کے لیے جلد بپتسمہ لینے کی درخواست کی تھی ۔
- کچھ مسودات آیت 37 کے بارے میں بتاتے ہیں کہ خواجہ سرا کو بپتسمہ لینے کی درخواست کے جواب میں بیان کیاگیا تھا: ''کہ اگر تُو دِل و جان سے اِیمان لائے تو بپتِسمہ لے سکتا ہے۔ اُس نے جواب میں کہا مَیں اِیمان لاتا ہُوں کہ یِسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے۔'' (آنے والا مسیحا اور نجات دہندہ)۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:
ہم دیکھتے ہیں کہ وہاں سے گزرت ہوئے بلا شبہ وہاں قریب ہی پانی کا اور بپتسمہ دینے کے لیے ایک خادم کا ہونا نہایت ضروری تھا۔
غور کریں کہ نئے عہد نامہ کی کچھ ابتدائی یونانی جِلدوں میں آیت 37 ظاہر نہیں ہوتی۔ اِس وجہ سے کچھ انگریزی تراجم نے اِسے صرف حاشیہ میں ہی ظاہر کیا ہے۔ سوال اُٹھتا ہے ایسا کیوں ہے: کیا ابتدائی دور کے مصنفین نے اِس ایت کو چھوڑ دیا ہو یا پھر آگے بڑھتے ہوئے کسی نے اِس میں اضافہ کر دیاہو۔ صرف کسی مشتبہ ایک آیت کی بنیاد پر پر نظریہ قائم کرنا مثبت عمل نہیں ہے۔ البتہ، آیت (37) کی تعلیمات کی تصدیق دوسری جگہوں پر پائی جاتی ہے۔ دیکھیے اعمال 2: 41، اعمال 18: 8۔

نئے عہد کے تحت پانی کے بپتسمہ کی رسم ہمارے نئے رشتہ کے حوالہ سے یرمیاہ 31: 31-34 میں کیا وضاحت کرتا ہے؟

- ہمیں گناہ سے پاک اور ، ہمیشہ کے لیے معاف کر دیا گیا ہے ، اب ہم خدا کے حضور پاک اور راست ہیں - (یرمیاہ 31: 34 ب - 1 پطرس 3: 21-22)۔
- ہم پرانی انسانیت میں مر چکے ہیں لیکن نئی انسانیت میں ایسے دِل کے ساتھ جی اُٹھے ہیں جو خدا سے محبت کرتا ہے اور اُسی کی فرمانبرداری میں لگا رہتا ہے۔(یرمیاہ 31: 33؛ اور مزید دیکھیں رومیوں 6: 1-3)۔
- اب روح القُدس ہمیں اِس قابل بناتا ہے کہ ہم خدا کو جانیں اور رہنمائی کرنا ہے کہ ہم اِس شریعت کی روح کو سمجھ سکیں -(یرمیاہ 31: 34 الف۔ مزید دیکھیں رومیوں 8: 14-15؛ 1 کرنتھیوں 2: 10-12)۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت
آپ یہاں اس حصہ میں نئے عہد نامے کے اقتباسات کا حوالہ دے سکتے ہیں یا طلباء سے متبادل سرگرمیوں کے حصہ میں ان کا مطالعہ کر نے کو کہہ سکتے ہیں۔ آپ 1 کرنتھیوں 12: 12-13 13-12.12 کو شامل کر سکتے ہیں جو اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ ہم، بطور ایماندار ، سب پاک روح کا بپتسمہ لیتے ہیں اور مسیح میں ایک بدن ہوکر یگانگت سے رہتے ہیں۔

متّی 28: 18-20 کے مطابق بپتسمہ کس کو لینا چاہیے اور کس کے نام میں لینا چاہیے؟
تمام شاگردوں کو - جو یسوع کو اپنا نجات دہندہ مانتے ہیں اور جو اس کی پیروی کرنا چاہتے ہیں - تمام قوموں میں سے لوگوں کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ لینا چاہیے۔
گروپ لیڈر کے لیے یاداشت
حکم یہ ہے کہ تمام قوموں کو شاگرد بنائیں۔ بپتسمہ کسی بھی نئے شاگرد کی فرمانبرداری کا ابتدائی مرحلہ ہے۔ یہ اس کے بدلے ہوئے دل کی باطنی حقیقت کا ظاہری اظہار ہے جو اس وقت ہوا جب اس نے خداوند کو پکارا اور نجات پائی۔ نجات کے لیے یہ ضروری نہیں ہے۔ نہ تو جس پانی میں ہم بپتسمہ لیتے ہیں اور نہ ہی بپتسمہ لینے کی فرمانبرداری ہمیں نجات بخشتی ہے - ہم ایمان کے وسیلہ سے خُدا کے فضل سے نجات پاتے ہیں، نہ کہ اطاعت یا شریعت کے کاموں سے (دیکھیں افسیوں 2:8-9)۔ (بپتسمہ کے بارے میں مزید جاننے کے لیے اور بپتسمہ لینے والوں کی تیاری کے مطالعاتی سلسلے کے لیے، اضافی وسائل کے تحت ''باہم مل کر ترقی کرنا'' ویب سائٹ دیکھیں۔

متبادل سرگرمیاں

4. پانی کا بپتسمہ لوگوں میں روح کے بپتسمہ کی گواہی کے طور پر کام کرتا ہے۔ ذیل میں دی گئیں نئے عہد نامے کی آیات کو پڑھیں اور ہر ایک کو اس کی تعریف یا وضاحت سے منسلک کریں جو یہ بپتسمہ کے لیے مہیا کرتی ہے: رومیوں 6: 1-14 سے 1 کرنتھیو ں 12: 12-13 اور 1 پطرس 3: 21۔

بائبل کے حوالے	معنی / بپتسمہ کی تفصیل
1 پطرس 3: 21	ایک ایماندار کا عہد یا عزم جس کا ضمیر پاک ہو کر اِس بات پر ایمان لا چکا ہے کہ بپتسمہ جس بات کی علامت ہے وہ اس کی زندگی میں حقیقت بن جائے گا۔
رومیوں 6: 1-14	مسیح کی موت اور جی اُٹھنےکے وسیلہ سے راستبازی پر مبنی نئی زندگی کی پہچان اور مسیح کے ساتھ یگانگت۔
1 کرنتھیوں 12: 12-13	روح القُدس کے وسیلہ سےجو ہمیں یکجا کرتا ہے تمام ایمانداروں کے ساتھ یگانگت اور پہچان

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:
بحث کریں کہ کس طرح ہر متن بپتسمہ کے بارے میں ، اور مسیح پر ایمان رکھنے والو کے طور پر ہماری زندگیوں میں خُدا کے عظیم نئے کام کے بارے میں ہماری سمجھ میں اضافہ کرتا ہے ۔ آپ یہ بھی پوچھنا چاہیں گے کہ کیا ہر آیت سیاق کے مطابق بنیادی طور پر پانی کے بپتسمہ کے بارے میں بات کرتی ہے یا روح کے بپتسمہ کے بارے میں۔ (جواب: پہلی عبارت : پانی کا بپتسمہ؛ دوسری عبارت : روح کا بپتسمہ؛ تیسری عبارت : روح کا بپتسمہ)
1 پطرس 3: 20-21 میں، پطرس پانی کے بپتسمہ کو طوفان کے پانی سے جوڑتا ہے جس نے نوح اور اس کے خاندان کو اس وقت کی برباد نسل سے "بچایا" تھا ۔ بہت سی مماثلتوں کا تذکرہ کیا جا سکتا ہے، لیکن غور کرنے والی بات یہ ہے : نوح نے سمجھا کہ سیلاب کے پانی کا مطلب سب کے لیے تباہی ہے، بشمول اپنے اور اپنے گھرانے کے لیے ، جب تک کہ وہ نجات کے لیے خدا کے وسیلہ یعنی کشتی میں پناہ نہیں لے لیتے: یعنی کشتی میں ۔ لہٰذا، ایمان ہی سے اُ نے اِس کو بنایا (اور منادی کی) اور پھر کشتی میں داخل ہوگیا اور سیلاب کے پانیوں سے بچ نکلا ۔ اسی طرح، ہم سمجھتے ہیں کہ بپتسمہ کا پانی ہماری معافی اور گناہ سے پاک ہونے، مسیح کے ساتھ ہماری موت اور اس کے ساتھ نئی زندگی میں جی اٹھنے کی علامت ہے۔ لہٰذا، ایمان ہی کے وسیلہ سے ہم بپتسمہ کے ذریعے اپنے آپ کو باضابطہ طور پر مسیح کے حوالے کرتے ہیں اور لوگوں میں منادی بھی کرتے ہیں کہ اُس نے ہماری نجات کے لیے یہ کام کیا ہے۔ ایک ایماندار کو کو اس پختہ عزم پر پورا اُترنے میں بے جا تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

5. ایک ایماندار کا عہد یا عزم جس کا ضمیر پاک ہو کر اِس بات پر ایمان لا چکا ہے کہ بپتسمہ جس بات کی علامت ہے وہ اس کی زندگی میں حقیقت بن جائے گا۔
کسی کا بپتسمہ لینے کا صحیح وقت کب ہوتا ہے؟ ذیل میں ہر ایک بیان کو پڑھیں اور بپتسمہ لینے کے وقت کا تعین کرنے کے لیے اس کی مطابقت کے مطابق 'درست' ' بعض اوقات درست' یا 'غلط' لکھیں:

غلط________ مسیح پر ایمان لانے کا اقرار کرنے کے بعد فوراً ہی موقع پا کر یقین دہانی کرا دینی چاہیے کہ وہ شخص ہمیشہ کے لیے نجات پا چکا ہے ۔
یہ عقیدہ بائبل کے مطابق نہیں ہے اور ہمیں نئے ایمانداروں کو اُن کی نجات کی یقین دہانی کرانی چاہیے، جو فضل کے ذریعہ سے صرف ایما ن ہی کے وسیلہ سے ہے، بجائے بپتسمہ اور نجات کی غلط سمجھ کی بنیاد پر اُن میں خوف پیدا کرنا۔

درُست ______ ایک بار جب یقین ہو جائے کہ ایماندار انجیل کے پیغام اور بپتمہ کے عمل کے معنی سمجھ چکا ہے۔
جی ہاں، یقینا. ذیل میں دئیے گئے مناسب حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے جلد از جلد موقع تلاش کریں۔
بعض اوقات درُست مسیحی زندگی پر محتا ط اور منظم ہدایات پانے کے بعد۔
یہ ایک اچھا خیال ہے اگر تربیت باقاعدگی سے ہو سکے - شائد کچھ سخت تربیت - اور محدود وقت پر مبنی ۔ یہ ایک منفرد موقع ہے جب ایماندار وں کو خدا کا کلام سیکھنے کی تحریک ملتی ہے اور مسیح میں ترقی کرنے کے لیے اچھی عادتیں اپنانے قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم یہ شرط نہیں ہے۔

بعض اوقات درُست ایک بار جب مقامی جماعت امیدوار کو رکن کے طور پر قبول کر لیتی ہے
مثالی طور پر یہ ایمانداروں کےلیے اچھا ہے کہ وہ کلیسیائی جماعت سے بپتسمہ لینے کی درخواست کرے جس میں وہ شامل ہونے کا ارادہ رکھتا ہے۔ تب، جماعت بڑی خوشی خوشی سے ایماندار کا ایک مکمل رکن کے طور پر استقبال کر سکتی ہے۔ جہاں آس پاس کوئی چرچ نہ ہو ، وہاں کے ایمانداروں کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔
بعض اوقات درُست بشرطیکہ اُس کو پاسٹر یا کوئی کلیسیائی نمائندہ لوگوں کے آگے پیش کرے ۔
چونکہ تمام ایمانداروں کے باطن میں روح القدس کی موجودگی کی وجہ سے کاہن سمجھا جاتا ہے، اس لیے تکنیکی اعتبار سے اس کی ضرورت نہیں ہے (دیکھیں 1 پطرس 2: 9) ۔ تاہم، چرچ کے ایک تصدیق شدہ رہنما کی موجودگی ایماندار اور کلیسیائی برادری دونوں کو ایماندار کے عقیدے اور بپتسمہ کے عمل کی قانونی حیثیت کا یقین دلانے میں مدد کر سکتی ہے۔
غلط ______ ایک بار جب خاندان کے ارکان میں سے کوئی اُس کے بپتسمہ کی مخالفت نہ کرتا ہو
بعض معاملات میں، ایمانداروں کے خاندانوں کو کچھ وقت دیا جائے تاکہ وہ اپنے پیاروں کے ایمان کی حقیقی نوعیت پہچان سکیں ۔ تاہم، ہمیں قبل از وقت منظوری کی توقع نہیں رکھنا چاہیے۔
درُست ______ اگر امیدوار بچہ ہو، اور اُس کے دونوں والدین اتفاق نہ کرتےہوں ، تو اُس وقت تک انتظار کریں جب تک وہ شرعی عمر تک نہ پہنچ جائے۔
اس نوجوان کو ایک سچے ایماندار اور کلیسیا کی رفاقت کے قابل اعتماد رکن کے طور پر دیکھتے ہوئے اِس بات کی تائید کی جاتی ہے۔
بعض اوقات درُست ایک بار جب شوہر یا بیوی ایمان لے آئیں اور بپتسمہ کی درخواست کریں
محدود وقت کے لیے یہ ایک درست سوچ ہے۔ اگر تاخیر طویل ہو جائے تو ایماندار کو چاہیے کہ اگر موقع میسر ہو تو آگے قدم بڑھاے۔

6۔ بپتسمہ یا پاک عشائ سے متعلقہ کچھ جھوٹے عقائد / توہم پرستی کی نشاندہی کریں۔

1۔ کچھ کا خیال ہے کہ بچوں کو بپتسمہ دینا – جسے اکثر پوشیدہ رکھا جاتا ہے - معجزانہ طور پر انہیں بیماری اور بد روحوں سے بچاتا ہے ۔
2۔ کچھ مسیحی بپتسمہ کو آخری رسم کے طور پر دیکھتے ہیں۔ وہ یہ سوچ کر بپتسمہ میں زیادہ سے زیادہ تاخیر کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ خدا کو ملنے سے پہلے پاک ہونے کا آخری موقع ہے۔
3۔ کچھ کا خیال ہے کہ پانی کے بپتسمہ کا عمل دراصل بپتسمہ لینے والے کو نجات دیتا ہے (جسے بپتسمہ سے تخلیق نو کا نام دیا جاتا ہے۔
4۔ کچھ کا خیال ہے کہ، پاک عشائ کی رسم کے دوران ، روٹی اور مَے دراصل یسوع کا بدن اور خون بن جاتے ہیں، جو عشائ لینےوالے ایک خاص اعزاز یا برکت سے نوازتے ہیں، جسے خوبی یا برکت لاتے ہیں (جسے تقلیب کا عمل کہا جاتا ہے یعنی ایک جسم سے دوسرے جسم میں تبدیلی)

اطلاق

1- اگر آپ یسوع مسیح کے پیروکار ہیں لیکن ابھی تک پاک عشأا کی رسم میں شریک نہیں ہوئے ، تو اس سبق میں آپ نے جو کچھ سیکھا اسے دوبارہ پڑھیں۔ پھر، جا کر اپنی کلیسیا میں ایک رہنما کو تلاش کریں جو پاک عشأا کے بارے میں آپ کو بتا سکے ۔

2- اگر آپ کے گرجہ گھر کی قیادت متفق ہے، تو اس سبق کے آخر میں ایک گروپ کے طور پر اشتراک کریں۔

3- اگر آپ نے ابھی تک بپتسمہ نہیں لیا ہے، تو بپتسمہ کے بارے میں اس سبق میں آپ نے جو کچھ سیکھا اسے دوبارہ پڑھیں اور دعا کے ساتھ غور کریں کہ آیا آپ کو فرمانبرداری کا یہ قدم اٹھانا چاہیے۔ اگر ایسا ہے تو، جا کر اپنی کلیسیا میں اس کے بارے میں بات کرنے کے لیے ایک رہنما تلاش کریں۔

4- آنے والے دنوں میں، اگر آپ کسی ایسے ایماندار کے بارے میں جانتے ہیں جس نے ابھی تک بپتسمہ نہیں لیا ہے، تو ان کے لیے دعا کریں اور انہیں ایمان کا یہ قدم اٹھانے کی ترغیب دیں۔

د وسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں ۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق 4 : کلیسیائی رہنما

نام :_______________________ تاریخ:_______________

سبق کے مقاصد

1- یہ جاننا کہ ایک ڈیکن اور ایک نگہبان کو کردار کی کون سی خصوصیات کی ضرورت ہے اور کلیسیا میں اُنہیں کیا کردار ادا کرنا چاہیے۔
2- خادمانہ رویہ کو سراہنا جسے ایک ڈیکن ، ایک نگہبان اور ہم سب میں ہونا چاہیے ۔
3- خادمانہ رویہ کو عزم کرنا اور مقامی کلیسیا کے رہنماؤں کی عزت کرنا

آپ آگے کوکیسے چل رہے ہیں؟

1- گزشتہ سبق کے اصل نکات کیا تھے؟
2- آپ نے جو کچھ سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟
3- اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی؟

د ھیان سے پڑھیں 1 تیمتھیس 3: 1-13

وضاحتیں :
- ڈیکن : کلیسیا کا رکن جسے مقامی کلیسیا کے مخصوص خدمت کے لیے مقرر کیا جاتا ہے ۔
- نگہبان : ایک تسلیم شدہ رہنما جو مقامی کلیسیا میں خدا کے کلام پر عمل نگرانی کےمعاملات اور تعلیم کا ذمہ دار ہو۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
عام طور پر اس بات پر اتفاق کیا جاتا ہے کہ لفظ 'بزرگ' اور 'نگران' کا ایک ہی طرح کا کام ہوتا ہے۔ 1 پطرس 5: 1-2 ہمیں بتاتا ہے کہ ایک نگران "چرواہا" (یعنی پاسٹر) بھی ہوتا)۔

پہلے 'ڈیکن' اعمال 6: 1-7 میں ظاہر ہوئے ہیں ۔ جب یروشلم کی کلیسیا میں شاگردوں کی تعداد میں اضافہ ہونے لگا ، اور رسول اپنے ارکان کی روزمرہ کی ضروریات کا انتظام سنبھال نہ سکے اور تنازعات پیدا ہونے لگے ۔ انہوں نے اراکین سے مشورہ کیا کہ وہ سات آدمیوں کو مقرر کریں جو کلیسیا کی جسمانی ضروریات کو پورا کرنے کی ذمہ داری اٹھائیں ۔ (آیت 3)۔ تاکہ رسولوں اور بزرگوں کو موقع مل سکے کہ وہ خود کو خدا کے کلام کی خدمت اور دعا کےلیے وقف کر سکیں (آیت 4)۔ اِس سبق میں ہم نگہبان وں اور یکن حضرات کی خوصیات کا جائزہ لیں گے اور یہ بھی ہم بطور ایماندار اُن سے کیسے منسلک ہو سکتے ہیں۔

نگہبانوں اور ڈیکنوں کے لیے لازمی شرائط

1 تیمتھیس 3: 1-13 دوبارہ پڑھیں اور اُن خصوصیات سے جو نگہبان یا ڈیکن کو بیان کرتی ہیں ۔ خالی خانوں میں نشان لگاتے ہوئے چارٹ کو مکمل کریں۔

صدیوں سے مسیحیوں نے مختلف قسم کی آرأ اپنائی ہیں کہ کیا کلیسیا میں خواتین ڈیکن ہوسکتی ہیں۔ 1 تیمتھیس3: 11 یا تو صرف ڈیکن کی بیویوں کا حوالہ دیتا ہے یا خواتین جو ڈیکن کے دفتر میں مددگارکے طور پر ہوتی ہیں ۔ تشریح چاہے جو بھی ہو، ان خواتین کو درج ذیل خصوصیات کاحامل ہونا ضروری ہے: وہ عزت کے لائق ہوں ۔ (اچھی شہرت کی حامل ہوں)، تُہمت لگانے والی نہ ہوں بلکہ پرہیزگار اور سب باتوں میں اِیمان دار ہوں ۔

قابلیت	نگہبان / بزرگ	ڈیکن
بے الزام	✓	✓
... ایک بیوی کا شوہر	✓	✓
... شائستہ / وفادار	✓	✓
... خود پر قابو رکھنے والا	✓	
... عزت دار	✓	✓
... میزبانی کرنے والا	✓	
... تعلیم دینے کے لائق	✓	
... نشہ میں غل مچانے والا نہ ہو	✓	✓
... حلیم ہو	✓	
... مار پیٹ کرنے والا نہ ہو	✓	
... زر دوست نہ ہو	✓	✓
... اپنے گھر کا بخوبی بندوبست کرتا ہو	✓	✓
... بچّوں کو کمال سنجِیدگی سے تابع رکھتا ہو	✓	
... کلیسیا کی خبرگیری کرنا جانتا ہو	✓	
... ایک بالغ مسیحی ہو	✓	
... باہر والوں کے نزدِیک بھی نیک نام ہو	✓	
... خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنا چاہتا ہو		✓
... آزمایا اور پرکھا جائے		✓

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت
عام طور پر لفظ 'ڈیکن' کا مطلب ''خادم'' ہوتا ہے لیکن اِسے خاص طور پر 'ڈیکن' کے دفتر کا حوالہ دینے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ 1 تیمتھیس 3: 11 اور رومیوں 1 تیمتھیس 3:11 اور رومیوں 16: 1 کلیدی حوالے ہیں جو ڈیکن کے باضابطہ دفتر میں خدمات انجام دینے والی خواتین کے مسئلہ سے متعلق ہیں۔ رومیوں 16:1 میں، فیبے کو کِنخریہ میں کلیسیا کا ' ڈیکن ' پکارا گیا ہے ۔ اِسے کِسی انداز سے بھی دیکھا جائے تو کوئی واضح ثبوت نہیں ملتا کہ پولُس کسی طور بھی فیبے کو 'ڈیکن' کہہ کر پکارتا ہے چاہے وہ دفتری معنوں میں ہوں یا محض ایک نوکر کے عام معنی کے طور پر۔ 1 تیمتھیس 3: 11 میں استعمال ہونے والے یونانی لفظ کا ترجمہ 'عورتیں' یا 'بیویاں' کیا جا سکتا ہے۔ اس بات کا بھی کوئی واضح ثبوت نہیں ہے کہ پولس یہ لفظ مرد ڈیکن کی بیویوں کے کردار کو بیان کرنے کے لیے استعمال کر رہا تھا یا ان عورتوں کے کردار کا حوالہ دینے کے لیے جو 'ڈیکن' کا دفتر چلانے کے لیے بلائی گئی تھیں۔

② کلیسیا یا گھر بار: اوّل کون آتا ہے؟

د هیان سے پڑھیں 1 تیمتھیس 3: 2-5، 12؛ مزید دیکھیں طِطُس 1: 6

اس عبارت کی تعلیمات کی بنیاد پر، اپنے خاندان کے انتظام میں ایک ایماندار کی ذمہ داری کے بارے میں درج ذیل بیانات سے پہلے ' درست' یا 'غلط ' لکھیں۔

درُست ________ ایک ایماندار کو کلیسیائی انتظام کرنے میں شامل ہونے سے پہلے اُسے اپنے خاندان کی دیکھ بھال پر توجہ دینی چاہیے۔
چونکہ ذمہ داری اُٹھانے سے قبل یہ پہلی ترجیح اور ضرورت ہے ، یاد رکھیں (بچوں کے صرف ایک

باپ یا ماں ہوتے ہیں) ۔

درُست______ اگر رہنما کے خاندان کو اضافی توجہ کی ضرورت ہو تو رہنما کو اپنی قیادت ترک کرنے کے لیے رضامند رہنے کی ضرورت ہے۔
بالکل، اور کلیسیا کو اُن کے فیصلہ میں ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے بجائے اس کے کہ ایک اہم قائدانہ کردار میں خدمت جاری رکھنے کے لیے اُن پر دباؤ ڈالا جائے

غلط________ ایک رہنما کے خاندان کو کلیسیائی خدمت میں کسی قسم کی قربانی دینے کی ضرورت نہیں ہے۔
یہ سچ نہیں ہے، لیکن بیوی اور بچوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ دوسرے لوگوں کے معاملات کو سنبھالنے کے لیے اپنی بنیادی ضروریات اور محبت بھری دیکھ بھال کو ترک نہیں کیا جا سکتا۔ جب جب اُنہیں اِس بات کی یقین دہانی ہو جائے ، تب وہ جب چاہیں اپنی مرضی سے خدمت کے کام میں رہنما کے ساتھ کام کر سکتے ہیں ۔

غلط________ ایک رہنما کو اپنے بیوی بچوں کی ضروریات کے مقابلہ میں کلیسیائی ضرورتوں کو بالائے طاق رکھنا چاہیے ۔
اِس طرح کی آزمائش خدا پرستی پر مبنی قربانی کے بجائے تکبّر اور ریا کاری سے آتی ہے

درُست______ ایک رہنما کا اہم کردار لوگوں میں اپنے خاندان کی دیکھ بھال کا کا نمونہ ہونا چاہیے۔
جی ہاں، ایک رہنما کو بے قصور اور سب سے پہلے اپنے خاندان کے اندر اچھے والدین کا ایک نمونہ ہونا چاہیے۔ پھر اپنے کلیسیائی گھرانے اور باہر کے لوگوں کے درمیان۔ ’’بے قصور‘‘ کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ اپنے عیب چھپاتا ہو ، بلکہ وہ ان کا اقرار کر کے سچائی پر عاجزی سے چلتا ہو، اور خدا کے فضل پر بھروسہ رکھتا ہے۔
گروپ لیڈر کے لیے یاداشت
- بچوں میں بغاوت ایسے مسئلہ کی علامت ہے جس پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ضروری نہیں کہ اِس میں والدین کی غلطی ہو، لیکن کلیسیا کی ذمہ داریاں والدین کو باغی بچے کے ساتھ مناسب سلوک کرنے سے روک سکتی ہیں، خاص طور پر اگر بغاوت توجہ طلب مرحلہ میں ہو ۔
- ططس 1: 6 اکیلے ایسی توقعات جس پر رہنما کے بچے بھی ایمان رکھتے ہیں ۔ اسے لاگو کرنے کی سخت جوضرورت سمجھتے ہوئے احتیاط برتنی چاہیے۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ بچے شروع سے ایمان کو ترجیح نہ دیں لیکن اُن پر لازم ہے کہ وہ اپنے والدین کے عقیدہ کا احترام کریں ۔

---

③ ایلڈروں اورڈیکنوں کی قابلیتوں کی دونوں فہرستوں کا موازنہ کرنا

کیا اِن میں سے کوئی خاصیت آپ کو حیران کرتی ہے؟

آپ جواب دینے کے لیے آزاد ہیں

کون سی اہم خصوصیات پر زور دیا گیا ہے؟ وضاحت کریں

دِل کی پاکیزگی، خد سے محبت اور اُس کے کلام کےلیے جذبہ، لوگوں کے لیے محبت

ایلڈروں اور ڈیکنوں کے درمیان کون سی چند باتیں یکساں ہیں؟

دونوں بے الزام ہوں، شراب نوشی نہ کرتے ہوں ، اپنی بیوی / شوہر سے وفادار ہوں ، اور اپنے گھر کا نظام اچھی طرح چلاتے ہوں

بزرگوں اور ڈیکنوں کے درمیان کون سی چند باتیں متفرق ہیں؟

بزرگوں کی اہلیت اور تجربہ زیادہ ہوتا ہے اور لوگوں کے درمیان زیادہ رہنا پڑتا ہے، (خود پر قابو رکھتا ہو، عزت دار ، حلیم، جھگڑالو نہ ہو) اِس کے علاوہ خدا کے کلام کو سکھانے کی صلاحیت رکھتا ہو۔

---

1 تیمتھیس 3.1-13 سے کون سی قابلیتیں ظاہر کرتی ہیں کہ نگران/رہنماؤں/بزرگوں اور ڈیکنوں کا کام کلیسیا میں خادم بن کر رہنا ہے ؟

وہ حلیم ہوں، زّر دوست یا خود کو جلال دینے والے نہ ہوں، خدمت کے لیے تیار (آیت 2) ، اُنہیں اپنے گھرانے کی مانند کلیسیا کی دیکھ بھال کا کام دیا جاتا ہے۔(آیت 5) ۔

اوپر بیان کردہ زیادہ تر خوبیوں کا اطلاق ہر اس شاگرد پر ہوتا ہے جو مسیح کی پیروی کرنا چاہتا ہے۔ اوپر دی گئی فہرست پر غور کریں اور 2 یا 3 خوبیوں کو نوٹ کریں جو خداوند نے آپ کی نئی پیدائش کے وقت سے آپ کو بخشی ہیں۔

آپ جواب دینے کے لیے آزاد ہیں

کون سی 2 یا 3 خصوصیات ایسی ہیں جنہیں آپ اُس کی مدد سے اور اُسکے جلال کے لیے اپنے اندر پیدا کرنا چاہتے ہیں؟

آپ جواب دینے کے لیے آزاد ہیں

تمام ایمانداروں کو کلیسیا میں خدمت کرنے کے لیے اپنے روحانی انعامات کا استعمال کرنے کے لیے بلایا گیا ہے (1 پطرس 4: 10) ۔ ایسا کرنے کے لیے انہیں کسی رُتبہ یا لقب کی ضرورت نہیں ہے۔ ”ڈیکن“ اور ”ایلڈر “ کا عہدہ محض لقب یا مقام حاصل کرنے یا اپنی حیثیت بڑھانے کے لیے تلاش نہیں کرنا چاہیے ۔

④ ہمیں کلیسیا میں بزرگوں / ایلڈروں کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیے ؟

د ھیان سے پڑھیں 1 تیمتھیس 5: 17-19

اِس عبارت کے مطابق ہمیں کلیسیا میں بزرگوں / ایلڈروں کے ساتھ کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیے؟
ہمیں اُن سب کی عزت کرنا چاہیے۔ جو خدا کے کلام کو پڑھنے اور سکھانے میں سخت محنت کرتے ہیں وہ سب دوہری عزت کے لائق ہیں۔ معاشرتی اعتبار سے اُن کا احترام کریں اور مالی اعتبار سے اُن کی مدد کریں ۔

کیا کسی بزرگ کو اپنے کام کے عِوض اُجرت لینا درست ہے ؟
جی ہاں! مزدور اپنی مزدوری کا حق دار ہوتا ہے

بزرگوں کی اُجرت کس کو ادا کرنی چاہیے؟
عام طور پر اِس کا نحصار اُس جماعت یا کلیسیا پر ہوتا ہے، کہ بزرگ کو اُس کی ضروریات اور کلیسیا کی اہلیت کے مطابق مہیا کیا جاتا ہے ۔

متبادل سرگرمیاں

1- ہر شرکت کرنے والے سے 2 خصوصیات بتانے کو کہیں جو وہ اپنے ساتھ والے شخص میں دیکھتا ہے ۔ پھر، ان سے کہو کہ وہ ایک دوسرے کے لیے دعا کریں، ان خوبیوں کے لیے خُداوند کا شکر ادا کریں اور اُس سے مانگیں کہ مسیح کی مشابہت میں بڑھنے میں ہر ایک کی مدد کرتا رہے ۔

2- مرقس 10: 42-45 ایک ساتھ پڑھیں اور ایک گروپ کے طور بحث کریں کہ کلیسیا میں قیادت کو کس طرح استعمال کیا جانا چاہئے اور اس کا موازنہ دنیا میں حکمرانی کرنے والوں کے برتاؤ سے کریں۔ یہ ایک چیلنج کیوں ہے؟ جب قیادت یسوع کے نمونہ پر چلتی ہے تو کیا تبدیلی آتی ہے؟

اطلاق

1- اپنی مقامی کلیسیا اور اپنے سیاق و سباق کے مطابق چلنے والے رہنماؤں اور خادموں کے لیے خدا کا شکر ادا کریں۔ وہ کون سی خوبیاں ہیں جو آپ ان میں دیکھتے ہیں اور جو آپ کے لیے نمونہ بنتی ہیں؟ ان کے لیے وفادار رہنے کی دعا کریں۔

2- کلیسیا کے رکن کے طور پر اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں سوچیں۔ 1 تھِسلُنیکیوں 5: 13 میں بتایا گیا ہے کہ ہمیں رہنماؤں کو ان کے کام کی وجہ سے ”اعلیٰ ترین مقام “ پر جگہ دینی چاہیے۔ کچھ ایسے طریقے کیا ہیں جن کا اطلاق اپنے اپنے رہنماؤں پر کر سکتے ہیں؟ اس ہفتے، اس کو عملی جامہ پہنائیں۔

د وسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں ۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق 5 : کلیسیائی یگانگت قائم رکھنا

نام :_____________________________________ تاریخ: ____________________

سبق کے مقاصد

1- یہ سمجھنا کے کلیسیا کے اراکین اپنے رہنماؤں کی حوصلہ افزائی اور حمایت کس طرح کر سکتے ہیں۔
2- یہ سمجھنا کے رہنما اپنے ساتھی اراکین کی مؤثر طور پر خدمت کس طرح سے کر سکتے ہیں ۔
3- کلیسیائی خاندان میں خدمت کرنے والے تمام لوگوں کے لیے عاجزی اور تعریف میں بڑھتے جانا
-
4 کلیسیا کی خدمت میں کسی کے موجودہ کردار کو پہچاننا اور اس کے ساتھ پُر عزم رہنا ۔

آپ آگے کوکیسے چل رہے ہیں؟

1- گزشتہ سبق کے اصل نکات کیا تھے؟
2- آپ نے جو کچھ سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟
3- اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی؟

بائبل پر مبنی تابعداری: مسیحیوں کو سب سے پہلے خُدا کے تابع ہونا چاہیے (یعقوب 4: 7) ، اور پھر ایک دوسرے کے تابع. اِس سے دوسروں کا احترام کرنے میں آپ کے رضاکارانہ فیصلے کا پتہ چلتا ہے ۔ جس کی وجہ سے آپ دوسروں کو اپنے سے برتر مانتے، مقام میں کود سے اعلیٰ سمجھتے، مسیح کی تعظیم کو اپنے تمام مفاد سے بالا تر رکھتے ہیں ۔ (اس کے لیے اکثر ق رہنماؤں کی اطاعت کی ضرورت ہوتی ہے (دیکھیں عبرانیوں 13: 17) لیکن ہمیشہ نہیں (دیکھیں اعمال 4: 18-21) ۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:
یونانی NT نئے عہد نامہ کا لفظ 'خود کو سُپرد کرنا' (hupotassomai) 'وہ اصطلاح تھی جو اکثر نائب کے کسی اعلیٰ افسر کے تابع ہونے کے کردار کے لیے استعمال ہوتی تھی۔
جب کوئی شخص خدا پرستی پر مبنی دِل کے ساتھ فیصلوں کے نتائج قبول کرنے کا ارادہ کر لیتا ہے جن میں (جرمانہ ، نوکری سے برخاست کیا جانا ، قید اور موت)۔تو پھر اُس کے لیے خود کو اختیار والوں کی حکم عدولی کرتے ہوئے بھی خود کو سپُرد کرنا ممکن ہو جاتا ہے۔ (بائبل پر مبنی سپردگی کے ابتدائی مطالعہ کے لیے، PRAT 203 دی فیملی: دی کرسچن ماڈل، سبق A5 دیکھیں۔)

پڑھیں زبور 133

کیاہی شیریں ہے مسیحی یگانگت ۔ بائبل میں یگانگت شروع سے ایک اہم موضوع رہا ہے۔

یسوع نے دعا کی تھی کہ اُس کے پیروکار ایک ہوں (یوحنا 17: 20-23) ، پولُس افسِس کے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، جب وہ روح میں یگانگت قائم رکھنے پر بحث کرتے ہیں (افسیوں 4: 3) ، 1 کرنتھیوں 12 ہمیں سکھاتی ہے ، اگرچہ کلیسیا میں مختلف انعامات کے ساتھ بہت سے اراکین ہیں، تو بھی وہ ایک بدن ہیں۔
ہمیں 'ایک' کیسے ہونا ہے؟ کلیسیا اِتنی قسم کے مختلف پس منظر اور نظریات پر مبنی لوگوں کے ساتھ یگانگت کس طرح قائم رکھ سکتی ہے؟ ہم ایک دوسرے اور اپنے رہنماؤں کے ساتھ کس طرح سے ایسے طریقوں سے بات چیت کریں جس سے خدا کو عزت اور جلال دیا جا سکے اور کلیسیا کی یگانگت کو برقرار رکھا جا سکے؟

پڑھیں 1 پطرس 5: 1-11

① کلیسیائی رہنماؤں کے ساتھ یگانگت (آیات 1-5)

پطرس بزرگوں کو کیا کرنےکی ترغیب دیتا ہے ؟ (آیت 2)

کلیسیا کی گلہ بانی کریں -(اِس طرح خیال رکھیں جیسے ایک چرواہا اپنی بھیڑوں کی رکھوالی کرتاہے) اور کلیسیا کے معاملہ میں اپنی بصیرت کا استعمال کریں .

جو ایک بزرگ کے طور پر چرچ میں خدمت کرنا چاہتا ہے اس شخص کے مطلوبہ رویے کے بارے میں نیچے دیے گئے چارٹ کو پُر کریں - (آیات 2-3)

ایک درست رویہ والا شخص جب کلیسیا کی دیکھ بھال کرتا ہے ...	ایک غلط رویہ والا شخص جب کلیسیا کی دیکھ بھال کرتا ہے ...
رضامندی سے	مجبوری سے
بے تابی سے	ذاتی مفاد کے لیے
ایک ایسا نمونہ بن کر جس کی کلیسیا پیروی کر سکتی ہے	کلیسیا کے اراکین پر حاکم بننا (حکم چلانا)

اپنے الفاظ میں بیان کریں ’’کلیسیا کے لیے نمونہ بننا‘‘ ایک بزرگ / ایلڈر کے لیے کیا معنی رکھتا ہے؟

آپ کو جواب دینے کی آزادی ہے، لیکن اس میں نمونہ بننے کے لیے اُس کے طرز عمل، تقریر، اور عقیدت کو شامل کرنا ہوگا - مسیحیوں کو ایلڈر یا بزرگ کو ایک مثالی شخصیت کے طور پر لینا چاہیے کہ وہ کس طرح کا بننا چاہتے ہیں اور کس طرح عمل کرنا چاہتے ہیں .

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت :

جو خصوصیات اُس میں ہونی چاہیے اُس کے لیے سبق 4 میں خصوصیات کی فہرست میں واپس جائیں

پطرس بزرگوں کی حمایت کے لیے اپنے نوجوان اراکین کو کیا کرنے کو کہتا ہے ؟ (آیت 5)

پطرس نوجوانوں کو تاکید کرتا ہے کہ وہ بزرگوں کے تابع رہیں

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:

تو کیا اِس سے یہ مراد ہے کہ ہم جھوٹے استادوں اور بک بک کرنے والے رہنماؤں کو کلیسیا پر اور اپنے اُوپر حکومت کرنے دیں (دیکھیے 2 کرنتھیوں 11: 12-21)

ایک محبت کرنے والے بزرگ کی دیکھ بھال میں رہنا آپ کے لیے بڑی خوشی اور فائدہ کی بات ہے . بزرگ کا کام آپ کی روحوں کی نگرانی کرنا اور ایک چرواہے کہ مانند آپ کی دیکھ بھال کرنا ہے . بزرگوں کے تابع ہونا خدا کو عزت دینے کے مترادف ہے، جس میں آپ مسیحی پیشرفت میں ترقی کرتے ہیں اور کلیسیا میں یگانگت قائم رکھتے ہیں . - بزرگوں کا کام بے حد سنجیدہ ہے اور ایک دن انہیں اپنے کام کا حساب دینا ہوگا- خود کو اُن کے تابع کرنے سے انہیں اپنا کام خوشی سے کرنے میں مدد ملتی ہے- (عبرانیوں 13: 17)-

بزرگوں کے تابع ہونے کا مظاہرہ کرنے کے لیے پولُس نوجوانوں سے کو کس طرح کے رویہ کی حوصلہ افزائی کر رہا ہے؟

حلیمی اور عاجزی

کیا پطرس صرف نوجوانوں سے مخاطب ہے؟
نہیں

پولُس خاص طور پر کس کو کہتا ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ فروتنی سے کمر بستہ رہو؟
ہم سب کو (نوجوانوں، تمام ایمانداروں اور بزرگوں کو)۔

جو کچھ ہم نے سیکھا ہے اُس کی بنیاد پر مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پُر کریں:
بزرگوں کو **فروتنی** سے کمر بستہ ہو کر **رضا مندی اور بے تابی** کی روح میں اپنی کلیسیا کی گلہ بانی اور نگہبانی کرنا چاہیے۔

مسیحیوں کو **فروتنی کی** روح میں ہو کر اپنے بزرگوں کے **تابع** ہونا چاہیے یہ جانتے ہوئے کہ کسی بزرگ کی گلہ بانی میں ہونا اُن کے لیے نہایت **خوشی** اور **فائدہ** کی بات ہے۔

آیات 6-11 دوبارہ پڑھیں۔ آیت 8 مطابق ہمارا مخالف کون ہے جو ایسا کرنے کی کوشش کر رہا ہے؟
ہمیں تباہ کرنے

دشمن کا مقابلہ کرنے کے لیے ہماری حوصلہ افزائی کس طرح سے کی گئی ہے؟
- خُدا کے قوی ہاتھ کے نیچے عاجزی سے رہ کر (v.6)
- پریشان نہ ہو کر کیونکہ وہی ہم پر نظر رکھتا ہے (v.7)
- ہر وقت چوکنا رہنے سے (v.8)
- مضبوط ایمان کے ساتھ شیطان کا مقابلہ کرتے ہوئے (آیت 9)
- یہ یاد رکھتے ہوئے کہ دوسرے مسیحی بھی انہی آزمائشوں سے گزرے ہیں (آیت 9)
- اس یقین کے ساتھ کہ خدا اس تجربے کے ذریعہ سے ہمیں کامل کررہا ہے ، ہمیں مضبوط سے مضبوط تر اور ثابت قدم بنا رہا ہے (آیت 11)۔

آپ کیسے سمجھتے ہیں کہ شیطان کا مقابلہ کرنے کی نصیحت (آیات 8-9) کا تعلق کلیسیا میں عاجزی اور یگانگت سے ہے؟ (آیات 5-7)
شیطان ہمیں فخر کرنے پر اکساتا ہے اور ہمیں تقسیم کرنے کے لیے اس کا استعمال کرتا ہے۔ خدا کی کلیسیا کو تباہ کرنے کے لیے ہمیں اس کی اشتعال انگیزیوں کے آگے نہیں جھکنا چاہیے۔
جب کلیسیا یگانگت کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے اور حلیمی کے ساتھ صحت مند تعلقات برقرار رکھتی ہے، تو اس کے ارکان ایک دوسرے کو مضبوط بناتے اور شیطان کا مقابلہ کرنے کے لیے ، ایمان کے ساتھ، شیطان کا مقابلہ کرتے ہیں۔

② دوسرے ایمانداروں کے ساتھ یگانگت

دھیان سے پڑھیں 1 تِھسلُنیکیوں 5: 12-21

آیت 12 کے مطابق ایک اچھے رہنما سے کیا اُمیدیں وابستہ ہوتی ہیں؟
انہیں محنت کرنا ہوتی ہے۔
انہیں آپ کے لیے ذمہ داری دی گئی ہے (آپ کے اوپر اختیار دیا گیا ہے) وہ آپ کو نصیحت یا تنبیہ کرنے کے لیے ہیں۔
گروپ لیڈر کے لیے یاداشت :
نصیحت اور تنبیہ بزرگوں کے لیے ایک اہم کردار ہے کیونکہ ہم سب کلام پاک کی صحیح تعلیم سے بھیڑوں کی طرح بھٹک جاتے ہیں اور ان طریقوں کو یاد رکھنے اور ان پر عمل کرنے کی مسلسل حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے جو ہمارے آس پاس کی دنیا کے طریقوں کے بر خلاف ہیں۔ (1 پطرس 5 کی عبارت کو یاد کر کے دوہرائیں)۔

اپنی دیکھ بھال میں اُن لوگوں کی درج ذیل کمزوریوں سے کیسے نمٹنا چاہیے؟ (آیت 14)۔

جو اِس طرح کے ہیں	رہنماؤں کو کیا کرنا چاہیے
آرام طلب	تنبیہ کرنا اور (صبر کریں)
بزدل	حوصلہ افزائی (اور صبر کریں)
کمزور	مدد کرنا (صبر کریں)
سب کے لیے	اِن کے ساتھ صبر سے پیش آئیں

روحانی رہنماؤں کو یہ جاننے کے لیے دانائی کی ضرورت ہوتی ہے کہ ان کی دیکھ بھال میں ہر ایک کے ساتھ صبر کے ساتھ کیسے چلنا ہے۔ ہم سب دعا کر کے ان کی مدد کر سکتے ہیں کہ خدا انہیں اس کام میں دانائی بخشے ۔

پولُس مسیحیوں سے اپنے رہنماؤں کے ساتھ کس طرح کے برتاؤ کی اُمید رکھتا ہے تاکہ اُن کے درمیان صلح سلامتی کی حکمرانی قائم ہو؟
لوگوں کو اُن کے ساتھ بہت زیادہ احترام اور محبت سے پیش آنا چاہیے

اگر لوگ اپنے مذہبی رہنماؤں کا احترام کرنا چھوڑ دیں تو آپ کے خیال میں کلیسیا کی کیا حالت ہوگی؟
آپ کو جواب دینے کی آزادی ہے ، لیکن یہ بات شامل کرنا ہوگی کہ کلیسیا تقسیم اور تفرقہ میں پڑ سکتی ہے ۔ بزرگ کلیسیا کی ٹھیک طرح سے نگرانی نہیں کر پائیں گے اور کلیسیا خدا سے دور ہونے کے خطرہ میں پڑ جائے گی۔ لوگ ایک دوسرے کا احترام کرنا چھوڑ دیں گے اور کلیسیا میں امن کی بجائے دشمنیاں پڑنے لگیں گی۔

پولس تھسلُنیکیوں کی کلیسیا پر زور دیتا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ صلح سلامتی سے رہیں (آیت 13)۔ اس کے بعد وہ اچھی عادات/خصوصیات کی فہرست دیتا ہے جو کہ ایک صحت مند متحد کلیسیا میں ہونی چاہیے ۔ نیچے دیے گئے ٹیبل میں، ہر ایک آیت مین سے اپس رسم کی نشاندہی کریں جس میں ہمیں ترقی کرنے کی ترغیب دی گئی ہے، اور پھر ظاہر کریں کہ یہ کلیسیا کے اتحاد میں کس طرح معاون

ثابت ہو سکتی ہے۔ نیچے دیئے گئے ٹیبل کو مکمل کریں۔ پہلی آیت (14) بطور نمونہ دی گئی ہے۔

آیت	ترقی کرنے کے لیے صحت مند عمل	کلیسیائی یگانگت بنانے کے فائدے
14	صبر سے مسئلہ کے محرکات کو مخاطب کریں	بُرے رکھ رکھاؤ سے پیدا ہونے والے مسائل کو مخاطب نہ کیا جائے تو وہ بد ترین صورت اختیار کر لیں گے ۔ سب کو متفق ہو کر مشاورت دینے کی کی ضرورت ہے تاکہ ایک دوسرے کی مسیح میں ترقی ہو اور صلح سے رہنے میں مدد مل سکے ۔
15	ہمیشہ دوسروں کے ساتھ بھلائی کرو،وہ چاہے آپ کے ساتھ ایسا نہ بھی کرتے ہوں	اِس سے تعلقات مخالفتوں اور بدلہ لینے کی رنجش سے آزاد ہو جاتے ہیں اور بھلائی اور امن پیدا کرتے ہیں
16	ہمیشہ خوشی مناؤ	برکات پر توجہ دینے سے ہمارے مسائل اور تضاد میں بظاہر کمی آ جاتی ہے۔
17	لگاتار دعا کرتے رہیں	دعا خدا کی آواز سُننے میں اور خدا کی مداخلت کا انتظار کرنے میں مدد دیتی ہے۔
18	ہر بات میں خدا کا شکر ادا کرتے رہیں	تباہی پر مبنی بڑ بڑاہٹ اور شکایات کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے
19	روح القدُس کی رہنمائی کے لیے ہمہ گوش تیار رہیں۔ جیسے ہی وہ ہم پر ظاہر کرتا ہے گناہ آلودہ سرگرمیوں یا رؤیوں کا اقرار کریں اور اُنہیں دھتکاریں ۔	روح کی پیاس کو کبھی کم نہ ہونے دیں
21-20	انبیاء کی تعلیم کو ناچیز نہ جانیں ، بلکہ انہیں قبول کرنے سے پہلے اچھی طرح جانچیں	جب کسی کلیسیا کے ارکان حلیم اور فروتن ہوتے ہیں اور ان میں تعلیم دینے والا جذبہ ہوتا ہے، تو وہ خدا کی باتوں کو سنیں گے اور اُن باتوں کا اپنے حالات کے مطابق اطلاق کرنے کے لیے بے تاب رہیں گے۔ ان کا مقصد بھی جھوٹی تعلیمات کو پہچاننا ہوگا جو اتنی آسانی سے کلیسیا کو تقسیم کر سکتی ہے۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:
آیت 20 میں دی گئی ، پیشن گوئی کا مطلب یقینی طور پر زندگی کے حالات پر مبنی بائبل کی تعلیم کا اطلاق کرنے سے ہے۔ کچھ اس بات کی بھی توثیق کرتے ہیں کہ اس میں مستقبل کے واقعات کی پیشین گوئی بھی شامل ہے۔ بہر حال، سب کے لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ جب کوئی بھائی یا بہن بیان کرتا ہے وہ پیغام یا تو ذاتی رائے ہو تا ہے یا خدا کی طرف سے اس کے نازل کردہ کلام کے مطابق ہے۔

متبادل سرگرمیاں

1- کلیسیائی یگانگت پر مبنی ایک گیت گائیں مثال کے طور پر :
- ہم ایک ہیں ایمو کی طرف سے
  عبادت کا جدید گیت
- واہ، کیا ہی بھلا ہے ، کیتھ اور کرٹن گیٹی کی طرف سے
  عبادت کا جدید گیت
- خادموں کا گیت
- عبادت کا گیت

پھر اپنے کلیسیا کے اراکین کے لیے دعا کریں تاکہ وہ مسیح کی یگانگت میں زیادہ سے زیادہ ترقی کرتے جائیں

-2 زبور 133 پر مبنی ایک نظم یا گیت تیار کریں ۔ آیت 1 سے شروع کریں، اسے جیسا ہے ویسے ہی برقرار رکھیں۔ پھر، آیات 2-3 کی جگہ، اپنے اپنے ثقافتی سیاق و سباق سے تصاویر فراہم کریں تاکہ آپ خُدا کے لیے اُس خوبصورت رفاقت کا اظہار کرسکیں جو مسیح میں متحد بھائیوں اور بہنوں کے درمیان موجود ہے۔

اطلاق

-1 ایسے کچھ رویے اور اعمال کون سے ہیں جو کلیسیا میں یگانگت کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں؟ دعا کریں اور خدا سے کہیں کہ وہ آپ پر ظاہر کرے کہ کیا یہ رویے آپ میں بھی پائے جاتے ہیں یا آپ کا کوئی عمل آپ کی کلیسیا کی یگانگت میں رکاوٹ بن رہا ہے۔ اگر ایسا ہے تو معافی مانگیں ۔ آنے والے دنوں میں اس کو تبدیل کرنے کے لیے دعا کرتے رہیں۔

2 ایسے کچھ رویے یا اعمال کون سے ہیں جو کلیسیا کی یگانگت میں حصہ دار ہیں؟ آنے والے دنوں میں دعا کرتے رہیں کہ خدا اِن رویوں کو ترقی دینے میں آپ کی مدد کرے اور ایسے اقدامات کریں جو کلیسیائی یگانگت کی تعمیر اور روحانی ترقی کے لیے مدد گار ہوں ۔

-3 ہم نے کلیسیا کے لیے خدا کے شاندار مقصد کے ساتھ اس کورس کو متعارف کرایا: مسیح پر ایمان کے ذریعہ سے مختلف قبیلوں، زبانوں، سماجی اور ثقافتی پس منظر کے لوگوں کو ایک بدن میں متحد کرنے کے لیے (افسیوں3: 6) ۔ آپ اپنی مقامی کلیسیا میں اس یگانگت کو عملی طور پر کیسے دیکھتے ہیں؟ ایک گروپ کے طور پر اس پر گفتگو کریں۔ پھر، دعا کریں کہ خُدا آپ پر ظاہر کرے کہ آپ کس طرح سے تمام قبائل اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والوں تک پہنچنے اور گلے لگانے کے لیے کچھ کر سکیں ۔ ایک یاداشت رکھیں اور ایک دوسرے کو یاد دلاتے رہیں کہ خدا آپ پر اِن طریقوں کو کیسے ظاہر کرتا ہے۔

کورس 104 کا تجزیہ

اس کورس کے پانچوں اسباق کا جائزہ لیں۔ اس کے بعد، ایک گروپ کے طور پر، ایک ڈرامہ تیار کریں اور پیش کریں ، اور جو آپ نے سیکھا ہے اس کی وضاحت کریں کہ اس نے آپ کی کلیسیا کے دیکھنے کے انداز کو کیسے متاثر کیا ہے۔

د وسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں ۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

کورس کا اختتامی تجزیہ

برائے مہربانی یاد رکھیں:
کورس کا یہ اختتامی تجزیہ گروپ لیڈر کے طور پر آپ کے لیے اپنی مہارتیں نکھارنے میں مدد دینے کے لیے ہے جن مسائل پر آ پ کام کرنا چاہتے ہیں
اُن پر ٹِک کا نشان لگائیں اِن میں سے کچھ کے بارے میں آپ اپنے سرپرست / ناظم سے گفتگو کرنا چاہیں گے

کورس کا نمبر جسے آپ ختم کر چکے ہیں :

کورس کا عنوان :

مندرجہ زیل سوالات کے بارے میں سوچیں:

A. یہ کورس

☐ اِس کورس میں کیا کچھ ایسا تھا جس کا احاطہ پوری طرح نہیں کیا جا سکا یا یا اِس کورس میں اُس کا احاطہ دوبارہ کرنا چاہتے ہیں؟ آپ اِس کے بارے میں کیا کرنا چاہیں گے؟

B. گروپ کے رہنما کے طور پر آپ کا کردار

☐ اپنے سبق کی تیاری میں کیا آپ کوئی چیز تبدیل کرنا چاہیں گے؟
☐اپنے سکھانے کے طریقہ میں کیا آپ کوئی چیز تبدیل کرنا چاہیں گے؟ (کیا آپ طالبعلموں کو کورس کے سوالات کے جواب خود تلاش کرنے کی رہنمائی کر رہے ہیں)
☐ بطور گروپ لیڈر کیا آپ اپنے رویہ میں کچھ تبدیل کرنا چاہتے ہیں؟ (کیا آپ گروپ پر غلبہ حاصل کر رہے ہیں یا معتدل رہتے ہیں ؟

C. تیاری اور شرکت

☐کیا طلباء باقاعدگی سے میٹنگز میں شرکت کر رہے ہیں؟ اگر ایسا نہیں ہے تو کیوں نہیں؟ کیا ایسا کرنے کے قابل بنانے کے لیے کچھ کیا جا سکتا ہے؟
☐کیا طلباء آنے سے پہلے سوچ سمجھ کر اپنے جوابات تیار کر رہے ہیں اور کیا جو کچھ انہوں نے سیکھا ہے اسے دوسروں کو بتانے کے لیے بے چین ہیں؟ آپ ان کی حوصلہ افزائی اور مزید ترغیب دینے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

D. اجتمائی طرز عمل

☐کیا ایسے طالب علم ہیں جو گروپ میں حصہ نہیں لیتے یا کسی گہری سطح پر اشتراک کرنے میں آزادی محسوس نہیں کرتے؟ اگر ایسا ہے تو کیوں؟
☐کیا کچھ ایسے ہیں جو گروپ میں مسائل پیدا کرتے ہیں؟ کس طرح سے کرتے ہیں؟ آپ اس سے کیسے نمٹ سکتے ہیں؟
☐کیا طلباء گروپ کے اندر ذمہ داریاں لے رہے ہیں اور اپنے انعامات کو استعمال کرتے ہوئے دوسروں کی خدمت کر رہے ہیں؟ اگر نہیں، تو آپ اس کی حوصلہ افزائی کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

E. جائزہ اور پیشرفت کی تشخیص

کیا آپ اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ طالب علم وں نے جو کچھ پڑھا ہے اس کو سمجھ سکیں اور اس کا اظہار کر سکیں؟ اگر ایسا ہے، تو کیسے؟

☐ کلاس میں جواب ☐ سوالات کا جائزہ ☐ زبانی امتحان ☐ تحریری امتحان

کیا آپ طلبہ کی پیش رفت کا اندراج رکھ رہے ہیں ؟ اگر ہاں، تو پھر کیسے؟

☐ حاضری ☐ طلبہ کی عملی کتاب ☐ امتحانات ☐ کورس کا رجسٹر ☐ طالبعلم کا

رجسٹر
□کیا طلباء اپنی تشخیص میں کامیابی حاصل کر رہے ہیں؟ اگر نہیں تو کیوں نہیں؟ آپ ان کو بہتر بنانے میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟

F. اطلاق

□کیا آپ کے طلبا بائبل کی سچائیوں کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں؟ اگر نہیں ، تو کیوں نہیں ؟
□آپ کے طلبا اپنے روحانی سفر میں کِن مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں؟ آپ اِن مشکلات پر غالب آنے کے لیے اُن کی مدد کس طرح کر سکتے ہیں؟
□کیا کسی کو ذاتی پیروی کی ضرورت ہے؟ اگر آپ یہ نہیں کر سکتے تو آپ یہ کرنے کے لیے کس سے کہہ سکتے ہیں؟

G. تعداد بڑھانا

□کیا شرکاء نے جو کچھ سیکھا اس کے بارے میں دوسروں کو بتا رہے ہیں ؟ اگر نہیں، تو آپ ایسا کرنے میں ان کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟

□کیا دوسرے مطالعہ گروپ میں شامل ہونے کے خواہاں ہیں؟ اگر ایسا ہے تو، آپ نئے آنے والوں کو کس طرح بہتر طریقے سے ضم کر سکتے ہیں؟

□کیا آپ نے کسی ایسے شرکاء کی نشاندہی کی ہے جو مستقبل کے گروپ لیڈر بن سکتےہوں؟ آپ انہیں کس طرح سے تیار کرنے جا رہے ہیں؟

H. گروپ لیڈر کی مزید تربیت اور تیاری

□ایسے حلقوں کی نشاندہی کریں جن میں آپ مزید تربیت حاصل کرنا چاہتےہیں۔
□آپ اپنے سرپرست یا ناظم سے مزید کیا بات کرنا پسند کریں گے؟

آگے مزید کیا ؟

- ✓ خدا کی ستائش کرتے ہوئے اپنے ہر طالبعلم کی دعا میں شفاعت کریں
- ✓ شاگردیت کے گروپ لیڈر کے طور پر اپنی خود کی منسٹری کے لیے دعا کریں۔
- ✓ ہر اس مسئلے کو دیکھیں جس پر آپ کام کرنا چاہتے ہیں۔ فیصلہ کریں کہ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے آپ کو کیا کرنا ہے۔ پھر ضروری تبدیلیوں کو نافذ کرنا شروع کریں۔
- ✓ اگر آپ کسی چیز پر بات کرنا چاہتے ہیں تو اپنے سرپرست/کوآرڈینیٹر سے ملاقات کا وقت مقرر کریں۔

جیسا کہ آپ نے اس کورس کو پڑھایا ہے ہم آپ کے تجربات کے بارے میں سننا پسند کریں گے .

برائے مہربانی پروگریسنگ کی ٹیم سے رابطہ کریں: info@progressingtogether.com